ادعیہ مبارکہ

بہائی پبلشنگ ٹرسٹ پاکستان
بہائی ہال، بزنس ریکارڈر روڈ، کراچی، پاکستان

کتاب کا نام: ادعیہ مبارکہ

اشاعت: نظر ثانی شدہ ترجمہ پہلا ایڈیشن ۲۰۰۲ء

دوسرا ایڈیشن ۲۰۱۳ء

تیسرا ایڈیشن ۲۰۱۵ء

ناشر: بہائی پبلشنگ ٹرسٹ پاکستان

تعداد: ۱۰۰۰

ریویو: ریویو کمیٹی پاکستان

لوحِ احمد

وہی ہے بادشاہ سب کچھ جاننے والا حکمت سے کام کرنے والا۔
دیکھ یہ باغِ فردوس کی بلبل درخت بقا کی شاخوں پر عالم قدس کی سریلی آواز میں نغمہ سرائی کر رہی ہے اور اخلاص مندوں کو بشارت دیتی ہے موحدوں کو خداوند کریم کی بارگاہ حضور میں بلاتی ہے۔ان لوگوں کو جو خدا کے لئے ہر چیز سے جدا ہو جاتے ہیں وہ عظیم الشان خبر سناتی ہے جو بادشاہ غالب یکتا خداوند کی طرف سے تفصیل کے ساتھ ظاہر ہوئی۔محبت رکھنے والوں کو بزم قدس اور اس نورانی جلوہ گاہ میں لے آتی ہے۔
کہدو! یہ جلوہ گاہ وہی شان دار منظر ہے جس کی پیش گوئی سب پیغمبروں کی کتابوں میں کی گئی ہے۔اسی ظہور کے ذریعے حق باطل سے ممتاز ہو رہا ہے وضاحت سے حکمت آمیز فرمان دیئے جا رہے ہیں۔ کہدو! یہ ظہور زندگی کا وہ درخت ہے جو خدائے برتر، مالک قدرت و عظمت کے پسندیدہ پھل دے رہا ہے۔اے احمد! اِس بات کی شہادت دو کہ یقیناً وہی خدا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ نگراں عزّت وقدرت

کا مالک ہے اور جسے خدا نے بنام ''علی'' بھیجا ہے وہ خدا کی طرف سے برحق ہے اور ہم سب اس کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔

کہہ دو اے قوم! ان احکام کی پیروی کرو جو خدائے عزیز وحکیم کی طرف سے کتاب بیان میں دیئے گئے ہیں۔ کہہ دو! یقیناً وہ تمام رسولوں کا شہنشاہ ہے اور اُس کی کتاب اُم الکتاب ہے۔ تم عارفوں میں شامل ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اس طرح اس قید خانے میں بلبل الٰہی تمہیں نصیحت کر رہی ہے اور کھلی تبلیغ کے سوا اس پر کچھ فرض نہیں۔ اب جو کوئی چاہے ان نصیحتوں سے منہ پھیر لے اور جو چاہے اپنے پروردگار کی جانب راہ اختیار کرے۔ کہہ دو! اے قوم! اگر تم ان آیات کا انکار کرتے ہو تو پہلے تم کس دلیل سے خدا پر ایمان لائے تھے؟ اے جھوٹوں کے گروہ! وہ بات ہمارے سامنے پیش کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ یہ لوگ ایسی بات پیش کرنے پر قادر نہ ہوں گے اور ہر گز پیش نہ کر سکیں گے اگرچہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہو جائیں۔

اے احمد! میری غیر حاضری میں میرے فضل کو فراموش نہ کرنا اور اپنی زندگی کے دنوں میں میرے دنوں کو یاد کرتے رہنا۔ پھر میری تکلیف اور

جلاوطنی کو جو اس دُور کے قید خانے میں ہے یاد رکھنا اور میری محبت میں اس طرح مستقیم رہنا کہ اگر تم دشمنوں کی تلواروں سے مارے جاؤ تو بھی تمہارا دل میری محبت سے نہ ہٹے اگرچہ سب آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے میری محبت سے تمہیں روکیں۔ میرے دشمنوں کے لئے شعلہ آتش کی مانند اور میرے دوستوں کے لئے کوثر بقاء ہو جاؤ اور ان لوگوں میں شامل نہ ہو جو شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اگر تمہیں میری راہ میں رنج وغم اور میرے نام کی وجہ سے ذلت پہنچے تو پریشان نہ ہونا تم اپنے پروردگار اور اپنے باپ دادا کے پروردگار (خدا) پر بھروسہ رکھنا کیونکہ لوگ تو وہمی راستوں پر چل رہے ہیں۔ دیکھنے والی نظر نہیں کہ خدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں، نہ سننے کی طاقت ہے کہ خدائی نغمے اپنے کانوں سے سن سکیں۔ ہم انہیں اسی حالت میں دیکھ رہے ہیں جیسا کہ تم بھی دیکھ رہے ہو۔ اس طرح وہموں نے ان میں اور ان کے دلوں میں جدائی ڈال دی ہے اور وہ انہیں خدائے بزرگ و برتر کی راہوں سے روک رہے ہیں اور تم اپنے دل میں یقین رکھو کہ جس نے اس جمال الٰہی سے منہ پھیرا، اس نے تمام گزشتہ پیغمبروں سے منہ پھیر لیا اور وہ ہمیشہ سے

ہمیشہ تک خدا کے مقابل تکبر کرتا رہا۔ اے احمد! اس لوح کو حفظ کر اور اپنی زندگی کے دنوں میں اسے پڑھا کر اور رکنے والوں میں شامل نہ ہو کیونکہ خدا نے اس لوح کو پڑھنے والے کے لئے سو (۱۰۰) شہیدوں کا درجہ اور دونوں جہان کی عبادت کا اجر مقرر کیا ہے۔ اس طرح ہم نے تجھ پر اپنے فضل ورحم سے احسان فرمایا ہے تاکہ تو شکر گزار بندوں میں شامل ہو۔ خدا کی قسم جو کوئی سختی یا غم میں مبتلا ہو اور کامل صدق دل سے اس لوح کو پڑھے تو خدا اس کے رنج وغم کو رفع کر دے گا۔ اس کی مصیبت اور تکلیف کو دور کر دے گا۔ بے شک وہ رحمٰن ورحیم ہے۔ سب تعریف خدائے ربّ العالمین کے لئے ہے۔ پھر ہماری طرف سے ان لوگوں کو نصیحت کر جو خدائے بادشاہ عزیز وجمیل کے شہر میں رہتے ہیں۔ جو خدا پر اور اس کے ظہور پر ایمان لائے ہیں جسے قیامت کے دن خدا ظاہر کرتا ہے اور یہ لوگ حق وصداقت کے صاف راستوں پر چل رہے ہیں۔

طلب عون ودفع بلایا

اے میرے خدا، اے میرے خدا!

تو مجھ سے جدا نہ ہو کہ سختیوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ اے میرے خدا! اے میرے خدا! مجھے میرے حال پر نہ چھوڑ کہ ساری مصیبتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ اپنی عنایت کے سینے سے مجھے پاکیزہ دودھ پلا کہ بڑی سخت پیاس کی آگ نے مجھے جلا دیا ہے۔ اپنی رحمت کے بازوؤں کے سائے تلے مجھے پناہ دے کہ سب دشمن مجھے تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی آیات عزت کی جلوہ نمائی کے وقت عرش عظمت کے پاس میری حفاظت فرما کہ بڑی ذلت نے مجھے آدبایا ہے۔ اپنے لازوال درخت کے پھل مجھے کھلا کیونکہ مجھے انتہائی کمزوری لاحق ہو رہی ہے۔ مجھے اپنی مہربانی کے ہاتھوں مسرت کے جام پلا کیونکہ بڑے بڑے غموں نے مجھے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ اپنی ربوبیت کے شاہی دربار سے مجھے بہترین خلعت عطا کر کیونکہ غربت وافلاس نے مجھے لباس سے محروم کر دیا ہے اور اپنی بلبل بے نیازی کی نغمہ سرائی سے مجھے راحت وآرام دے کیونکہ

بڑی بڑی بلائیں مجھ پر وارد ہو رہی ہیں جلوۂ جمال کی کرنوں کے چمکتے وقت مجھے سکون وقرار دے کیونکہ اضطراب نے پوری قوت سے مجھے ہلاک کر دیا ہے اور اپنے بخشش کے موجزن سمندر میں غوطہ دے کیونکہ بھاری بھاری خطاؤں نے مجھے بے جان کر دیا ہے۔

دُعائے شفا

خدا کے اس نام سے جو تمام ناموں پر حاوی ہے۔

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تیرے دریائے شفا اور آفتابِ فضل کی نورانی کرنوں کا واسطہ اور اس نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنے تمام بندوں کو زیرِ فرمان بنا رکھا ہے اور تیرے بلند کلام کے اثر ونفوذ کا واسطہ اور تیری قلم اعلیٰ کے اقتدار کا واسطہ ادر تیری رحمت کا واسطہ جو زمین اور آسمان والوں پر چھائی ہوئی ہے۔ میں التجا کرتا ہوں کہ تو اپنی عنایت کے پانی سے میری ہر ایک بلا، بیماری، کمزوری و ناتوانی دھو کر مجھے پاک وصاف کر دے۔

اے پروردگار! تو دیکھتا ہے کہ سائل تیرے دروازہ کرم پر کھڑا ہے اور امیدوار تیری بخشش کی رسی تھامے ہوئے ہے۔ یہ بندہ تیرے دریائے فضل اور آفتاب عنایت سے جو کچھ چاہتا ہے اسے عطا فرما بے شک تو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

طلبِ تائید وتوفیق

وہ خدائے برتر ہے اس کی شان عظمت واقتدار ہے۔

تو پاک ہے اے میرے خدا! اے تمام ناموں کے مالک خدا! اے آسمان کے بنانے والے! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے اور تیری کنیز کا فرزند ہوں، تیری یکتائی اور یگانگت کا اقرار کرتا ہوں اور تیری عظمت اور سلطنت کی گواہی دیتا ہوں اور اس امر کی شہادت دیتا ہوں جو تو نے اپنی مشیت کے آسمان سے اپنی کتاب مبین میں نازل کیا۔ جس نے لوگوں کو نباءِ عظیم کی خبر دی اور یوم الدّین میں تیرے جلوۂ جمال سے فائز ہونے کی ان الفاظ میں بشارت سنائی کہ "جب سب لوگ ربّ العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔" اے میرے پروردگار! تو مجھے دیکھ رہا ہے کہ میں تیری طرف متوجہ ہوں اور تیری عنایت کی رسی اور تیری چادر فضل کا دامن تھامے ہوئے ہوں۔ میرے لئے وہ چیز مقدر فرما دے جو مجھے اُس بات پر عمل کرنے کی توفیق دے جو تو نے اپنی کتاب میں فرمائی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے پیغمبر بھیجے اور

کتابیں اور تعلیم دی تاکہ لوگ تیرے پاکباز اور امین ومحبوب دوستوں کی صف میں شامل ہو جائیں۔

اے عالم ہستی کے تربیت فرمانے والے! اے غیب وشہود کے مالک! تیرے دریائے عطا کی موجوں کا واسطہ، تیرے آفتاب بخشش کی روشنیوں کا وسیلہ، اس حبیب پاک کا صدقہ جسے تو نے اپنے ناموں کا مطلع اور اپنی صفات کا مشرق اور اپنی ذات کا مظہر اور اپنے ارادے کا مطلع اور اپنے علم کا دریا اور اپنی حکمت کا آسمان بنایا ہے۔ جس کے مبارک قدموں سے تیرے بلند قرب کے آسمان مشرف ہوئے اور جس کے نام سے تیرے بندوں میں شرک کے جھنڈے گر گئے اور شہروں میں توحید کے پھریرے بلند ہوئے۔ جس کے ذریعہ کفر اور وہموں کے حامی نوحہ گر ہوئے اور ایمان کی کلی کھل گئی، جس کے ذریعہ آفتاب ظہور افق حجاز سے چمک اٹھا اور تمام عالم میں نفاق کے ستون لرز گئے اور جس کے ذریعے یثرب جھومنے لگا اور بطحا میں سیلاب مسرت جاری ہو گیا اور عالم اسماء، زیب وزینت سے آراستہ ہو گیا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو

مجھے ہر حال میں اپنا ثناء کا ذکر کرنے والا بنادے اور اپنے بندوں کے درمیان اپنے ذکر کرنے کی گویائی عطا فرمادے اور اپنے جود و کرم سے جو تو نے حکم دیا ہے اس پر عامل بنا دے۔ اے پروردگار! تو دیکھتا ہے کہ گنہگار تیرے دریائے بخشش کی طرف دوڑ رہا ہے اور پیاسا تیرے کوثر قرب کی جانب بھاگ رہا ہے اور محتاج تیزی سے تیرے خزانہ غنا کی طرف جارہا ہے۔ تیرے غلبہ مشیت کا واسطہ اور تیرے اس نام کا واسطہ جس کے ذریعے تو نے اپنی زمین اور اپنے آسمان کو مسخر کر رکھا ہے۔ میں تجھ سے تمنا کرتا ہوں کہ تو میرے لئے وہ چیز مقدر فرمادے جو مجھے نفس و ہویٰ سے محفوظ رکھے۔ بے شک تو تمام جہانوں کا مالک اور عرش و فرش کا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تُو علیم و حکیم ہے۔ اے میرے خدا! اے میرے آقا! اے میرے سہارے اور میرے مقصود! اے میرے معبود! اس سرور عالم اور مرّبی امم پر اپنی رحمت نازل فرما جس کے ظہور سے تیری سلطنت میں مقامات اسماء ظاہر ہوئے اور تیری خلق میں صفات کے ظہور جلوہ گر ہوئے اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی

رحمت نازل فرما جن کے ذریعہ تیرا غلبہ اور اقتدار نمودار ہوا اور تیری مخلوق میں حکم توحید ثابت ہوا۔ وہ جنہوں نے تیرے امر میں پوری پوری جدوجہد کی اور تیرے دین کی کماحقہٗ خدمت کی۔ جن کی شان میں تو نے فرمایا اور تیرا فرمانا بجا ہے کہ ''وہ بزرگ معزز بندے ہیں جو خدا کی بات سے پہلے کچھ نہیں کہتے اور وہ خدا کے حکم پر عمل پیرا ہوتے ہیں'' اور دوسری جگہ فرمایا ''وہ ایسے لوگ ہیں جنہیں سوداگری اور خرید و فروخت خدا کے ذکر سے غافل نہیں کرتی۔'' اے خدا! میں ان لوگوں کے وسیلے سے اور تیرے انوار عرش کے وسیلے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے میرے نفس اور میری خواہش اور میرے ارادے کے ہاتھوں میں نہ چھوڑ۔ پھر اے کائنات کے خدا اور ممکنات کے مقصود! میں تیری عزت کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جو ان چیزوں کے سوا کچھ نہیں چاہتے جو تو اپنی بخشش سے ان کے لئے چاہتا ہے اور انہوں نے اپنے ارادوں کو تیرے ارادے میں فنا کر دیا اور اپنی خواہشوں کو تیری مشیت میں محو کر دیا ہے۔ بے شک تو جو چاہے کر سکتا

ہے۔ کوئی چیز تجھے اپنے ارادہ سے نہیں روک سکتی۔ تو جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ بے شک تو قوی، غالب اور قدیر ہے۔ آہ! آہ! اے میرے خدا! اگر تو اپنی بخشش کی فرات اور رحمت کے سمندر سے روکے تو مجھ پر کون رحم کر سکتا ہے اور کون بخش سکتا ہے؟ آہ! آہ! جو تو نے مجھے حکم دیا میں نے وہ چھوڑ دیا۔ تیری عزت کی قسم! میں اپنے بڑے بڑے گناہوں اور اپنی بڑی بڑی خطاؤں کا اقرار کرنے کے باوجود گواہی دیتا ہوں کہ میرے سب کے سب گناہ تیرے دریائے رحمت کی موجوں کے سامنے اور تیری بخشش کے آسمان کے مقابلہ میں اور تیرے آفتاب کرم کے آگے ناقابل ذکر ہیں۔ تو جانتا ہے اور دیکھتا ہے کہ تیرے اس بندے کے پاس گریہ و زاری کے سوا کچھ نہیں۔

اے میرے خدا! اس بندے پر رحم فرما جس کی امید کے ہاتھ تیرے آسمان عنایت کی طرف اٹھے ہوئے ہیں اور وہ تیری بخشش کے افق کی جانب دل سے متوجہ ہے۔ بے شک تو کرم فرمانے والا اور بڑے فضل والا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو بخشنے والا مہربان ہے۔

دفع بلایا و حوائج

خدا کے نام سے جو سب ناموں کا نگراں ہے۔

کہہ الٰہی الٰہی! اپنے فضل و کرم سے میرا رنج و غم دور کر اور اپنی قوت و قدرت سے میرا درد و الم زائل فرما۔ اے پروردگار! تو مجھے ایسی حالت میں اپنی طرف متوجہ دیکھ رہا ہے جب کہ ہر طرف سے مجھے حزن و ملال نے گھیر لیا ہے۔ اے مالک وجود! اے نگہبان غیب و شہود! میں اس نام کے ذریعے جس سے تو نے دلوں کو مسخر کر رکھا ہے اور تیرے دریائے رحمت کی موجوں اور آفتاب عنایت کی کرنوں کا واسطہ دے کر، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے ان بندوں میں داخل کر دے جنہیں کوئی چیز تیری طرف متوجہ ہونے سے نہیں روک سکتی۔ اے مالک اسماء اے فاطر سماء! اے پروردگار! تو سب کچھ دیکھ رہا ہے جو مجھ پر تیرے ایام میں وارد ہوا ہے میں تیرے مشرق اسماء اور مطلع صفات کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میرے لئے وہ بات مقدر فرمادے جو مجھے تیری خدمت پر

کمر بستہ رکھے اور تیری حمد وثنا میں مجھے رطب اللسان بنا دے۔ بے شک تو مقتدر وقدیر ہے اور دعا قبول کرنا تیری شان ہے۔ میں اپنی التجا کے آخر میں تیرے انوار جمال کے وسیلے سوال کرتا ہوں کہ میرے تمام کام بنا دے اور میرا قرض ادا کردے۔ میری ضروریات پوری فرما دے۔ ہر ایک صاحب زبان تیری قدرت وقوت کی گواہی دیتا ہے اور ہر صاحب عقل تیری عظمت وسلطنت کا شاہد ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو سننے والا اور دعا قبول کرنے والا ہے۔

دعائے شام وسحر

تو پاک ہے اے میرے خدا! اے میرے خدا!

تیرے اسم اعظم کا واسطہ جس سے تیرا آفتاب امر افق وحی سے نمودار ہوا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمیں ان ہواؤں سے محروم نہ رکھ جو تیری سمت عنایت سے چل رہی ہیں اور ہمیں اپنے جلوہ جمال کا شیدا بنا دے اور اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔ پھر اپنے ان بندوں میں ہمارا حشر کر جنہیں بشری اشارات منظر احدیت کی طرف متوجہ ہونے سے نہ روک سکے۔ اے پروردگار! ہمیں اپنی رحمت کبریٰ کے سائے میں داخل فرما ہمیں ان بندوں کے شر سے محفوظ رکھ جنہوں نے تیرے اسم ابہیٰ کا انکار کر دیا ہے اور تو ہمیں اپنی رحمت کی خالص شراب اور اپنے فضل کا جام صافی عنایت فرما۔ بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اے پروردگار! اپنی خلق میں ہمیں اپنی محبت پر قائم رکھ کیونکہ بندوں کے لئے تیری محبت ہی سب سے بڑی بخشش ہے اور بے شک تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔

مناجات

(خواتین کے لئے)

خدا کے نام سے جو سب کا نگراں اور سب کا قائم رکھنے والا ہے۔

اے میری کنیز! یہ بیان ادا کر جو کلام رحمٰن کے مشرق سے نمودار ہوا ہے۔

اے میرے پروردگار! میرے خداوند یکتا! میں تیری یکتائی کی گواہی دیتی ہوں اور یہ کہ تیرا کوئی وزیر و مددگار نہیں ہے۔ تو ہمیشہ سے یکتا رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

اے میرے خدا! اے میرے محبوب جان! آج وہ دن ہے جبکہ تیری رحمت کا دریا جاری ہے، آفتاب کرم نمودار ہوا ہے، آسمان عنایت بلند ہے، میں تجھے تیرے نام ستّار کی قسم دیتی ہوں کہ جو عمل مجھ سے تیری رضا کے خلاف سرزد ہوا ہے اس پر پردہ ڈال دے اور اپنے اسم غفور کی بدولت میری خطا معاف کردے اور اپنے بندوں اور کنیزوں کو مغفرت کی خلعت عطا کردے۔ اے میرے محبوب! اے میرے مقصود! تو اپنی کنیز

کو اپنی طرف متوجہ دیکھ رہا ہے۔ وہ تیری محبت کی آگ میں مشتعل ہے، تیری بے نیازی کا دامن تھام رہی ہے، التجا کے ہاتھ تیری طرف اٹھا رہی ہے اسے وہ نعمت عطا فرما جو تیری شان کے شایان ہے۔

اے میرے پروردگار! اس مبارک دن میں اپنی کنیزوں کو محروم نہ فرما اور قلم اعلیٰ سے سب کے لئے اجر بقا ثبت فرما دے۔ تو ہی مالک اقتدار و توانا اور تو ہی ہے بینا و دانا۔

سونے کے وقت کی دُعا

تو ہی ذاکر اور تو ہی مذکور ہے!

اے میرے خدا! اے میرے خدا! اے میرے مقصود! تیرا بندہ تیرے جوارِ رحمت میں سونا چاہتا ہے۔ تیری حفاظت ونگہبانی کی مدد مانگتا ہوا تیرے گنبد فضل کے سائے میں آرام کرنا چاہتا ہے۔ اے میرے پروردگار! تیری آنکھ کا واسطہ دے کر جو کبھی نہیں سوتی سوال کرتا ہوں کہ میری آنکھ کو ماسوا کی طرف دیکھنے سے بچالے پھر اس کی روشنی بڑھا دے تاکہ تیرے آثار وکلمات دیکھے اور تیرے افق ظہور کا مشاہدہ کرے تو ہی وہ قادر ہے کہ قدرت کی ہستی تیرے مظاہر قدرت کے روبرو عاجز ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی قوی، وغالب اور مختار ہے۔

دُعائے صبح

وہ دُعا سنتا اور قبول فرماتا ہے۔

اے میرے خدا! تیرے جوارِ رحمت میں میری صبح ہوئی۔ جو تیری پناہ میں آتا ہے اسے تیرے مقام حفاظت اور قلعۂ حمایت میں جگہ ملنی چاہیئے۔ اے میرے پروردگار! اپنی فجر ظہور کے انوار سے میرے باطن کو اسی طرح روشن فرما دے جس طرح تو نے اپنی صبح عنایت کی روشنی سے میرے ظاہر کو منور فرما دیا ہے۔

دُعائے فجر

اے میرے معبود! اے میرے مالک! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند ہوں۔ میں اس صبح کے وقت بستر سے اٹھا ہوں جبکہ تیرا آفتاب احدیت تیری مشیت کے افق سے نمودار ہوا ہے اور تمام جہان اس سے روشن ہوگیا ہے کہ تیرے قطعی فرمان کے صحیفوں میں ایسا ہی مقرر ہوا ہے۔

اے میرے معبود! تیری حمد وثناء کہ تیرے نورِ عرفان کی روشنی میں میری صبح نمودار ہوئی۔

اے پروردگار! ہم پر وہ چیز نازل فرمادے جو ہمیں تیرے سوا سب سے بے نیاز و بے پرواہ کردے۔ پھر میرے لئے اور میرے دوستوں اور عزیزوں میں سے ہر مرد وعورت کے لئے دونوں جہان کی بھلائی مقدر فرمادے۔ پھر اے محبوب جہاں! اے مقصود آفرینش! ہمیں اپنی عصمت کبریٰ کے ذریعے ان مظاہر شیطان سے محفوظ رکھ، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔ تو جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے، بے شک تو

مالک اقتدار ہے، سب کا نگران، سب کو قائم رکھنے والا ہے۔

اے خداوند معبود! اس مظہر مقدس پر صلوٰۃ وسلام نازل فرما جسے تو نے اپنے اسماءِ حسنیٰ پر قیّوم بنایا ہے اور اسی کے ذریعے نیک وبد میں فرق کیا ہے۔ ہمیں توفیق دے کہ تیری رضا پر قائم رہیں۔

اے خدا، اور اے معبود! اپنے کلمات اور حروف پر اور ان پر جو تیری جانب متوجہ ہوئے ہیں اور تیرے چہرۂ جمال کی طرف دیکھ رہے ہیں اور تیری ندا سن رہے ہیں دُرود ورحمت نازل فرما۔ تو ہی بندوں کا مالک اور بادشاہ ہے۔

گھر سے باہر جانے کی دُعا

وہ سب کا نگراں اور قائم رکھنے والا ہے۔

اے میرے خدا! تیرے فضل سے میری صبح ہوئی۔ اب میں تیرے بھروسے پر اپنے معاملات تیرے سپرد کرتے ہوئے گھر سے باہر جا رہا ہوں۔ اپنے آسمان رحمت سے اپنی برکت مجھ پر نازل فرما۔ پھر جیسا کہ صحیح سالم مجھے گھر سے لے جا رہا ہے مجھے صحیح سلامت گھر واپس پہنچا دینا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو یکتا، یگانہ، علیم وحکیم ہے۔

شہر سے باہر جانے کی دُعا

الٰہی! الٰہی! میں تیری عنایت کی رسی تھامے تیری حفاظت ونگرانی میں گھر سے باہر جا رہا ہوں۔ تیری اس قدرت کا واسطہ جس سے تو ہر غافل شریر اور کینہ ور، ظالم اور بدعمل مردود سے اپنے اولیاء کی حفاظت فرماتا ہے۔ مجھے اپنے فضل و کرم کے ذریعے ہر بلا سے محفوظ رکھ اور اپنی قوت وقدرت سے مجھے گھر واپس پہنچا دے۔ بے شک تو قادر مطلق سب کا محافظ اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔

مناجات ایّام ھا

اے میرے معبود! اے میری نار! اے میرے نور! میں اُن ایام میں داخل ہو گیا ہوں جن کا تو نے اے مالک اسماء اپنی کتاب میں ایّام ھا نام رکھا ہے اور میں تیرے ان دنوں کے قریب آ گیا جن میں تو نے عالم ہستی کے باشندوں پر اپنے قلم اعلیٰ سے روزے فرض ٹھہرائے ہیں۔

اے پرودگار! ان ایّام کے وسیلے اور ان لوگوں کے طفیل جنہوں نے ان دنوں میں تیرے اوامر کی رسی اور احکام کے حلقہ کو مضبوط تھام لیا ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو ہر شخص کو اپنے قرب میں قرارگاہ اور اپنے منوّر ظہور کے حضور مقام عطا فرما دے۔

اے پرودگار! یہ وہ بندے ہیں جنہیں نفسانی خواہش ان کاموں سے نہ روک سکی جو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمائے ہیں۔ ان کی گردنیں تیرے حکم کے آگے جھک گئیں اور انہوں نے تیری ہی عطا کردہ قوت سے تیری کتاب کو تھام لیا اور تیری بارگاہ سے جو حکم ملا اس پر عمل کیا اور جو کچھ ان کے لئے تیری جانب سے نازل ہوا انہوں نے وہی پسند کیا۔

اے پروردگار! تو دیکھتا ہے کہ یہ بندے ان سب باتوں کو مانتے اور قبول کرتے ہیں جو تو نے اپنی الواح میں نازل فرمائی ہیں۔

اے میرے پروردگار! اپنی رحمت وعطا سے انہیں جامِ بقا پلا دے۔ پھر ان کے لئے دریائے بقا میں غوطہ لگانے والے اور شراب وصال پینے والے کا اجر لکھ دے۔

اے بادشاہوں کے مالک! اور بندوں پر رحم کرنے والے! تو ان کے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائی مقدر فرما دے۔ پھر ان کے لئے وہ چیز لکھ دے جسے تیری مخلوق میں سے کوئی نہیں پہچانتا۔ پھر ان لوگوں میں سے بنا دے جو تیرے جہانوں میں سے ہر جہان میں تیرا اور تیرے عرش کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ بے شک تو صاحب اقتدار اور علیم وخبیر ہے۔

مناجات ایامِ صیام

ھوالعزیز المنّان

اے خداوند رحمٰن! اے مالک جہاں! تو دیکھ رہا ہے کہ تیرے بندے اور تیرے غلام تیرے حکم وارادے سے روزے رکھ رہے ہیں اور تیری یاد اور حمد وثنا کے لئے اوقات سحر اٹھتے ہیں اور تیری ان نعمتوں کی تمنا رکھتے ہیں جو تیرے فضل وکرم کے خزانوں میں موجود ہیں۔ تیرے ہاتھ میں عالم ہستی کی باگ ہے۔ تیرے قبضے میں اسماء وصفات کی بادشاہت ہے۔ التجا کرتا ہوں کہ ان ایّام میں تو اپنے بندوں کو ابر رحمت کی بارشوں سے محروم نہ فرما اور ان کو اپنے دریائے رضا کے پانی سے محروم نہ رکھ۔

اے پروردگار! تمام ذرات کائنات تیری قدرت وسلطنت کے شاہد ہیں اور تمام نشان ہستی تیری عظمت واقتدار کے گواہ ہیں۔

اے خداوند عالم! اے مالک قیوم! اے سلطان اُمم! اپنے ان بندوں پر رحم فرما۔ جو تیرے احکام کی رسی کو مظبوطی سے تھامے ہوئے ہیں اور تیرے آسمان ارادہ سے احکام نازل ہونے پر سر تسلیم خم کرتے ہیں۔

اے پروردگار! تو دیکھ رہا ہے کہ ان کی آنکھیں تیرے افق عنایت پر لگی ہوئی ہیں۔ ان کے دل تیرے الطاف کے سمندروں کی طرف متوجہ ہیں۔ تیری شیریں آواز کے سامنے ان کی آوازیں پست ہوگئی ہیں کہ تیری آواز تیرے اسم ابہیٰ کے ذریعے بلند ترین مقام سے اٹھی ہے۔

اے پروردگار! اپنے ان دوستوں کی مدد فرما جنہوں نے اپنا سب کچھ تیری خاص نعمتوں کی آرزو میں قربان کر دیا ہے اور تیرے ماسوا سے منہ پھیرنے پر تنگی اور سختی نے انہیں گھیر لیا ہے۔ پھر بھی وہ افقِ اعلیٰ کی طرف متوجہ ہیں۔

اے پروردگار! میں التجا کرتا ہوں کہ تو ان بندوں کو نفسانی خواہشات سے بچائے رکھ اور ایسے اعمال کی توفیق دے جو ان کے لئے دونوں جہاں میں مفید ہوں۔

اے پروردگار! میں تیرے اس نام کے ذریعے جو پُر اسرار اور مخفی ہے اور جو بلند آواز سے ملکِ ہستی میں ندا دے رہا ہے اور سدرۃ المنتہیٰ اور مقامِ اقصیٰ کی طرف بلا رہا ہے التجا کرتا ہوں کہ اپنے سب بندوں پر ابر رحمت سے ایسی بارشیں برسا جو ہمیں ذکر ماسوا کی گرد سے پاک کردیں

اور تیرے دریائے فضل کے ساحل پر پہنچا دیں۔

اے پروردگار! اپنے قلم اعلیٰ سے ہمارے لئے وہ انعام لکھ دے جس کے باعث ہماری روحیں عالم جبروت میں اور ہمارے نام تیری ملکوت میں باقی رہیں اور ہمارے جسم و بدن تیری حفاظت و عصمت میں رہیں۔ بے شک تو ہر موجودہ اور آئندہ چیز پر قدرت واقتدار رکھتا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو سب کا نگہبان اور قائم رکھنے والا ہے۔

اے پروردگار! تو دیکھ رہا ہے کہ ہمارے دست التجا آسمان جود و کرم کی طرف اٹھے ہوئے ہیں۔ انہیں اپنے فضل و احسان کے خزانے عنایت فرما دے۔

اے پرورگار! ہمارے لئے اور ہمارے ماں باپ کے لئے اور بزرگوں کے لئے قلم قدرت سے مغفرت کا حکم جاری فرما دے۔ پھر اپنے فضل وکرم کی کثرت سے ہماری مرادیں پوری کر دے۔

اے ہمارے محبوب! پھر ہمارے وہ اعمال قبول فرما جو ہم نے تیری راہ میں کئے ہیں۔ بے شک تو صاحب اقتدار، برتر، یکتا، یگانہ، بخشنے والا، مہربان ہے۔

لوح عید نوروز

تیری تعریف اے میرے خدا!

تو نے اپنی محبت میں روزے رکھنے والوں اور ناپسندیدہ کاموں سے اپنے آپ کو روکنے والوں کے لئے نوروز کو عید مقرّر فرمایا۔

اے پروردرگار! تو اپنی آتش محبت اور حرارت روزہ سے انہیں اپنے امر میں شعلہ ور بنا دے تو نے اپنے ذکر و ثنا میں انہیں زینت روزہ سے مزّین فرمایا ہے تو فضل و احسان سے حسن قبولیت بھی عطا فرما دے کیونکہ تمام اعمال تیرے ہی قبول کرنے سے وابستہ ہیں اور تیرے ہی حکم پر موقوف ہیں۔ اگر تو روزہ نہ رکھنے والے کے حق میں روزہ لکھ دے تو وہ یقیناً ان لوگوں میں سے ہو جائے گا جو ہمیشہ ہمیشہ سے روزہ رکھتے ہوں اور اگر روزہ رکھنے والے کو بے روزہ قرار دے دے تو بے شک وہ ان لوگوں میں سے ہو جائے گا جن سے جامہ امر گرد آلود ہے اور جو اس کے صاف چشمے سے دور ہیں۔ تو وہ ہے کہ تجھ سے ہی اس امر کا پرچم بلند ہے اور تو اپنے ہر کام میں قابل ستائش ہے اور تجھ سے ہی اس کے جھنڈے

لہرا رہے ہیں کہ ''ہر حکم میں تیری اطاعت کی جاتی ہے''

اے میرے پروردگار! اپنے بندوں کو اطاعت کے مقام کی معرفت عطا فرما دے تاکہ وہ سمجھ لیں کہ ہر امر کا شرف تیرے ہی امر اور کلمے سے ہے اور ہر عمل کی خوبی تیرے اذن و ارادہ سے وابستہ ہے نیز وہ یہ بات جان لیں کہ تمام اعمال کی باگ ڈور تیری قبولیت اور تیرے امر کے قبضہ میں ہے، تاکہ ان بندوں کو کوئی چیز تیرے جمال سے ان دنوں میں نہ روک سکے جن میں مسیح پکار رہا ہے کہ اے روح کے پیدا کرنے والے تیری ہی بادشاہت ہے، اور حبیب کہہ رہا ہے، اے محبوب! تیری حمد کہ تو نے اپنا جمال ظاہر فرمایا اور برگزیدہ بندوں کے لئے اپنے اس اسم اعظم کی جلوہ گاہ میں باریابی مقدر فرمائی جس کے باعث تمام امتیں نوحہ گر ہوئیں۔ بجز ان لوگوں کے جو تمام ماسوا سے الگ ہو کر تیرے مطلع ذات اور مظہر صفات کی طرف متوجہ ہوئے۔

اے پروردگار! آج تیرے غصن اور تیرے مقربوں نے تیری رضا میں روزہ رکھ کر افطار کیا۔ ان کے اور سب لوگوں کے لئے جو تیرے

حضور ان دنوں میں حاضر ہوئے ہر وہ بھلائی مقدر فرما دے جو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمائی ہے۔ پھر انہیں وہ نعمت عطا فرما جو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں اچھی ہو۔ بے شک تو دانا حکیم ہے۔

لوح عید اعظم رضوان

یہ عیدِ الٰہی ہے جو عظیم الشان فضل کے افق سے نمودار ہوئی۔

اے سراپردہائے عظمت میں رہنے والو! اے خیمہءعظمت میں قیام کرنے والو! اے عزت و رحمت کے خیموں میں بیٹھنے والو! اونچے اونچے دریچوں میں عمدہ عمدہ نغمے گاؤ۔ سنو اور سناؤ کہ جمال مستور اس ظہور میں انجمن آراء ہو گیا اور لازوال افق عزت سے غیب کا آفتاب درخشاں ہو رہا ہے۔

مرحبا مرحبا! یہ عید الٰہی بڑی شان سے ظاہر ہوئی۔

اے ملاءِ اعلیٰ! اے ساکنانِ شہر بقا! احرام باندھ لو کہ حرم کبریائی اُس حرم میں ظہور فرما ہے جس کے گرد بیت اللہ کا عرفات اور مشعر و مقام طواف کر رہے ہیں۔ تم بھی طواف کرو اور ان ایّام میں خداوند جہاں کے جلوے دیکھو جن ایّام کی مثال گزشتہ زمانوں میں آنکھوں نے نہ دیکھی تھی۔ بشارت! بشارت! یہ عید الٰہی خداوند عزیز و کریم کے افق سے جلوہ گر ہوئی۔ اے زمین و آسمان والو! بہآء اللہ کے ہاتھوں اس بزرگ و برتر

عید رضوان میں آبِ حیات کے جام پیو۔ خدا کی قسم جو کوئی اس آب حیات سے ایک قطرہ بھی پی لے گا وہ زمانے کی گردش میں پڑ کر بھی گر نہیں سکتا اور شیطانی فریب اس پر اثر نہیں کر سکتا اور خدا اسے ہر ظہور میں پاک و محبوب جمال کے ساتھ مبعوث فرمائے گا۔

مرحبا! یہ عیدِ الٰہی پروردگار دانا کے جلوہ گاہ سے نمودار ہوئی۔

اے انسانو! اپنے آپ کو پاک کرو۔ پھر اِس مسجد اقصیٰ میں سدرۃ المنتہیٰ کی طرف دوڑو۔ اس باغِ رضوان میں خدائے رحمٰن کی ندا سنو جو خداوند پاک کے حکم سے پیدا ہوا ہے اور اس کے دروازے پر محفوظ خیمہ قدس والے سربسجود ہیں۔

مرحبا مرحبا! یہ عید الٰہی عظیم الشان جلال کے افق سے ہویدا ہوئی۔

خبردار خبردار! ان ایّام کے نفحات سے تم اپنے آپ کو محروم نہ کرنا۔ ان دنوں میں محبوب اور نورانی جوان کے ذریعے ہر آن قمیص ظہور کی خوشبو پھیل رہی ہے۔ مرحبا مرحبا! یہ عید الٰہی خدا کے عظیم الشان نام کے مشرق سے جلوہ نما ہوئی۔

لوح عیدِ میلاد حضرت اعلیٰ

اُس مولود کے نام سے جسے خدا نے اپنے پیارے اور پُر محبت نام کا مبشّر بنایا ہے!

یہ لوح ہماری طرف سے اس شب مبارک کی طرف منسوب ہے جس میں تمام آسمان و زمین اس چاند کی روشنی سے روشن ہو گئے جس سے کُل جہانوں میں روشنی پھیلی۔

اے مبارک رات! تو خوب ہے کہ تجھ سے خدا کا وہ دن پیدا ہوا ہے جسے ہم نے اسماء کی بستیوں میں بسنے والوں کے لئے بہبودی کا چراغ اور بقاء کے میدانوں میں رہنے والوں کے لئے کامیابی کی آگ روشن کرنے والا اور اہل عالم کے لئے بہجت و مسرت کا مطلع قرار دیا ہے۔

وہ خدا بزرگ و برتر ہے جس نے اس دن کے ذریعے اس نام کا اعلان کرایا جس سے اوہام وظنون کے پردے چاک ہو گئے اور اسم قیّوم افق یقین سے درخشاں ہوا اور اسی دن سربمہر شراب حیات کی مہر توڑ دی گئی اور تمام اہل جہاں کے لئے علم و بیان کے دروازے کھول دیئے گئے اور

تمام عالم میں خداوند رحمٰن کی خوش گوار نسیم چلنے لگی۔ کیا خوب تھا وہ وقت جبکہ خدائے مقتدر علیم وحکیم کا مخفی خزانہ نمودار ہوا۔

اے زمین وآسمان والو! یہ وہ پہلی رات ہے جسے خدا نے اس دوسری رات کا نشان فرمایا ہے جس میں وہ پیدا ہوا جو ذکر اور وصف سے بالاتر ہے۔ مبارک ہے وہ انسان جوان دونوں ایّام کے بارے میں غور کرتا ہے۔ وہ ظاہر کو باطن کے مطابق پاتا ہے اوران اسرار الٰہی سے آگاہ ہو جاتا ہے جو اس ظہور میں ظاہر ہوئے جس کے ذریعے شرک کے ستون لرز گئے اور اوہام کے بُت گر گئے اور توحید الٰہی کا علم بلند ہو گیا ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ صاحب قدرت و برتر، یکتا ویگانہ ہے۔ جو سب پر غالب، سب کا محبوب فہم اور ادراک سے بالاتر ہے اسی شب میلاد میں خوشبوئے وصال پھیل گئی اور خدا کی طرف متوجّہ ہونے کے زمانے میں لقا کے دروازے کھول دیئے گئے اور تمام چیزیں پکار اٹھیں کہ سلطنت اسی خدا کی ہے جو بڑی شان وشوکت سے تمام جہانوں پر غالب ومحیط ہو گیا ہے اور اسی شب ملاء اعلیٰ نے اپنے پروردگار علی الابہیٰ کے ذکر میں تسبیح وتہلیل کی اور اسماء کے مظاہر نے مالک دوجہاں کی تسبیح اس ظہور کے

ذریعے کی جس کے باعث بڑے بڑے پہاڑ خدائے بے نیاز برتر کی جانب پرواز کرنے لگے اور تمام قلوب چہرہ محبوب کی طرف متوجہ ہو گئے اور اشتیاق کی ہواؤں سے پتے ہلنے لگے اور ندائے مختار کی کشش سے اشجار پکارنے لگے۔ تمام عالَم مالک قِدم کے شوق ملاقات میں جھومنے لگا اور اس اسم عظیم کے ذریعے پوشیدہ کلمہ ظاہر ہو گیا اور کل چیزوں کی نئی آفرینش ہوئی۔

اے خداوند وہاب کی رات! ہم تیرے اندر اُمّ الکتاب کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ ایک پیدا ہونے والا انسان ہے یا کتاب ہے؟ نہیں۔ یہ سب الفاظ تو مقام اسماء کے ہیں خدا نے اس مولود کو اسماء سے مقدس بنایا ہے بلکہ اس ظہور سے تو پوشیدہ غیب اور چھپا ہوا بھید ظاہر ہوا ہے۔ نہیں مجھے اپنی بقا کی قسم! یہ سب باتیں مقام صفات میں ذکر ہوتی ہیں اور یہ ظہور تمام صفات کا بادشاہ ہے۔ اس کے طفیل لا الہ الا اللہ کے مظاہر ظہور فرما ہوئے۔ اہل یقین کے لئے مبارک باد! اب قلم اعلیٰ بے ہوش ہو گیا اور کہہ رہا ہے کہ اے وہ ذات پاک جس کا ذکر اسماء سے نہیں کیا جا سکتا،

آسمان وزمین پر غالب ومحیط قوت وقدرت سے تو میرا قصور معاف فرما دے کیونکہ میں تو تیری مخلوق ہوں۔ میں کس طرح اس حقیقت کو بیان کر سکتی ہوں جو مخلوق کے ذریعے بیان میں نہیں آسکتی۔ باایں ہمہ اگر میں وہ باتیں بیان کروں جو تو نے مجھے الہام کی ہیں تو تیری عزت کی قسم! عالم امکان مسرت وبہجت میں فنا ہو جائے۔ تو پھر اس روشن ترین مقام اور اعلیٰ اور انتہائی جلوہ گاہ کے بارے میں خود تیرے دریائے بیان کی موجیں اٹھیں تو کیا حال ہو گا؟

اے پروردگار! اس بے زبان قلم کو اس مقام اعظم کے ذکر سے معاف فرمادے۔

پھر اے میرے مالک! میرے بادشاہ مجھ پر رحم فرما اور میں نے جو تیرے حضور میں جرأت کی ہے اس سے درگزر کر۔ بے شک تو عطا فرمانے والا ہے مالک اقتدار معاف کرنے والا کرم فرما ہے۔

لوح شبِ بعثت حضرت اعلیٰ

زبان اعلیٰ بیان میں کہہ رہی ہے اور کلام بلند آواز سے پکار رہا ہے کہ ملک خدا ہی کا ہے۔ وہ بلندی و برتری کا خالق اور تمام ناموں کا مالک ہے۔ لیکن اکثر بندے اس سے غافل ہیں۔ خدائے رحمٰن کے نغموں نے تمام اہل عالم کو اپنی طرف کھینچ لیا ہے اور قمیص ظہور کی خوشبو ممالک تقدیس میں پھیل گئی ہے۔ اسم اعظم تمام اہل جہاں پر جلوہ گر ہے لیکن لوگ بڑے حجاب میں ہیں۔ اے قلم اعلیٰ! کبریائی لحن میں نغمہ سرائی کر کیونکہ ہم وصال کی خوشبو سونگھ رہے ہیں جبکہ وہ دن قریب آ لگا ہے جس میں ملکوت اسماء ہمارے اسم علّی الاعلیٰ آرائش سے آراستہ ہوا ہے جس کا ذکر عرش کے قریب ہوا تو حوریں نئے نئے نغمات گانے لگیں اور بلبل نئے سُر میں چہچہانے لگی اور زبان رحمٰن نے وہ باتیں کہیں جن سے پیغمبروں کی روحیں، مخلصین ومقرّبین کی ارواح جذبات محبت سے پُر ہو گئیں۔ آج وہ رات ہے جس کے دن کے افق سے صبح قِدم نمودار ہوئی اور تمام عالم اس روشن افق سے نمودار ہونے والے انوار سے روشن ہو

گیا۔ کہہ دو آج اس نباء عظیم کے مبشر کو مبعوث فرما کر خدا نے ہر ایک راست گو سے عہد لیا ہے۔ اس یوم الدین میں خدا کا بڑا نشان اسم عظیم کی منادی کرتا ہوا ظاہر ہوا اور آیات کی ہواؤں سے عالم امکان جھومنے لگا۔ مبارک ہے وہ انسان جو اپنے مالک کو پہچان لیتا ہے اور عرفان سے فائز ہوتا ہے۔ کہہ دو کہ یہی ظہور اقوام عالم میں میزان عدل ہے اور خدائے علیم و حکیم کی جانب سے اس ظہور کے ذریعے نئی قدریں ظاہر ہوئی ہیں اس ظہور نے اپنی شراب بیان سے اہل عقل کو سرمست کر دیا ہے اور میرے غالب مہیمن نام سے تمام پردے چاک کر دیئے ہیں، البیان کو اس گلشن رضوان کا ایک پتّا بنایا ہے اور اسے اس ذکر جمیل سے آراستہ فرمایا ہے۔ بندوں کو حکم دیا ہے کہ اپنے آپ کو مشرقِ قدم سے محروم نہ رکھیں اور ظہور کے وقت اپنے قصوں اور خیالی بتوں کو نہ تھامے رہیں۔

ظہور سابقہ میں خدا کا یہی فیصلہ صادر ہو چکا ہے۔ وہی اس حقیقت کا شاہد ہے جس کا یہ فرمانا برحق ہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں سب پر غالب اور کرم فرما ہوں۔ جو لوگ اس دوسرے ظہور سے منہ پھیرتے

ہیں وہ پہلے ظہور پر بھی ایمان نہیں لائے۔ تمام علل و اسباب کا مالک یہی فیصلہ ظہور قدیم میں کر چکا ہے۔ کہہ دو اس نے تمہیں اصل کی بشارت دی تھی۔ جو لوگ فروعات کو تھام کر اصل سے محروم رہتے ہیں وہ مردے ہیں۔ فروعات وہ ہے جسے لوگ تھام رہے ہیں اور اسے تھام کر اس خدا سے منہ پھیر رہے ہیں جو بادشاہ غالب قابل حمد وثنا ہے۔ مبشر نے ہر الہامی کتاب کو میرے قبول کرنے پر مشروط رکھا ہے اور ہر امر کو اس روشن اور قطعی امر سے وابستہ کیا ہے۔ اگر میرا وجود نہ ہوتا تو وہ ایک حرف بھی نہ بولتا اور عالم میں اپنے آپ کو ظاہر نہ فرماتا۔ وہ اکثر اوقات میری غربت و قید و مصیبت پر روتا رہا۔ البیان میں نازل شدہ کلام اس حقیقت کی گواہی دے رہا ہے۔ تم خوب جانتے ہو۔ قوی وہی ہے جو قوت الٰہی کے ساتھ غیر اللہ سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور ضعیف وہ ہے جو کہ جلوۂ جمال سے روگرداں ہے جبکہ وہ نمایاں قدرت کے ساتھ نمودار ہوا ہے۔ اے اہل عالم! آج تم سب خدا کو یاد کرو جبکہ روح اللہ خطاب فرما رہا ہے اور خدائے بزرگ و برتر کے کلمے سے پیدا ہونے والی ہستیاں بلند

معراج حاصل کر رہی ہیں۔ ہر شخص کو حکم ہے کہ آج خوشی منائے اور اپنا بہترین لباس پہنے اور اپنے خدا کی توحید بیان کرے اور اس فضل عظیم پر خدا کا شکر ادا کرے۔ مبارک ہے وہ انسان جو خدا کی مراد سمجھ گیا اور غافلوں پر افسوس! آج رات جب یہ لوح نازل ہوئی تو ہم نے اپنے فضل سے یہ پسند کیا کہ یہ لوح تیرے پاس بھیج دیں تاکہ تو شکر گزار رہو۔ جب تو اس لوح سے فائز ہو تو مجلس احباب میں اسے پڑھ تاکہ سب لوگ لسان عظمت کا بیان سن لیں اور اس پر عمل پیرا ہوں۔ اس طرح ہم نے تجھے اپنی عنایت سے مخصوص کیا اور اپنی خلعت سے آراستہ کیا ہے۔ تمام تعریف خدائے ربّ العالمین کے لئے ہے۔

لوح عید میلاد حضرت بہاء اللہ

عید میلاد آ گئی اور مالک اقتدار غالب اور محبت کرنے والے خدا کا جلوۂ جمال عرش ظہور پر رونق افروز ہوا۔ مبارک ہے وہ انسان جو آج اُس کے حضور میں حاضر ہوا اور خدائے غالب و قیوم نے اس کی طرف نظر التفات فرمائی کہدو! کہ ہم قید خانے میں عید منا رہے ہیں باوجودیکہ بادشاہ ہمارے خلاف کمربستہ کھڑے ہیں۔ کسی ظالم کی سطوت ہمیں اپنے کام سے نہیں روک سکتی اور تمام دنیا کے لشکر ہمیں مضطرب نہیں کر سکتے۔ اس امر کی شہادت خدائے رحمٰن اس مقام محمود میں دے رہا ہے۔ کہہ دو کیا مطمئن ہستی دنیا والوں کے شور سے مضطرب ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ اس جمال کی قسم! جو تمام موجودہ اور آئندہ کائنات پر جلوہ افگن ہے۔ یہ خدا کی سطوت ہے جس نے سب چیزوں کو گھیر لیا ہے اور یہ قدرت الٰہی ہر شاہد و مشہود پر غالب ہے۔ اقتدار الٰہی کی رسی مضبوط تھام لو پھر اس صبح نورانی میں اپنے پروردگار مختار کا ذکر کرو جس میں ہر پوشیدہ عالم غیب روشن ہو گیا ہے۔ آج لسان قِدم اسی طرح کلام

فرما رہی ہے جبکہ سربمہر شراب حقیقت کی مہر توڑ دی گئی ہے۔خبر دار منکرین خدا کے اوہام تمہیں مضطرب نہ کردیں۔خبر دار! ظنّی باتیں تمہیں اس کشادہ اور وسیع راہ سے نہ روکیں۔

اے اہل بہآء! بے نیازی کے پروں سے اپنے پروردگار رحمٰن کی فضائے محبت میں پرواز کرو۔ پھر اس طریق عمل سے خدا کی نصرت کرو جو لوح محفوظ میں نازل کیا گیا ہے۔خبر دار! کسی شخص سے جھگڑا نہ کرنا۔تم خدا کی خوشبو اور خدائی بیان لے کر ظاہر ہوتے رہو۔انہیں دو باتوں کے ذریعے سب لوگ متوجہ ہوں گے اور جو لوگ آج غفلت میں پڑے ہوئے ہیں وہ نفسانی خواہش کے نشے میں چور ہیں اور اپنے حال سے بے خبر ہیں۔مبارک ہے وہ انسان جو اپنے پروردگار کے مَطلع آیات کی طرف فروتنی اور عاجزی سے متوجہ ہوتا ہے، اب تو اٹھ اور بندوں کو وہ نصائح واحکام یاد دلا جو ان کے پروردگار غالب ومختار کی کتاب میں نازل ہوئے ہیں۔کہہ دے! خدا سے ڈرو اور ان لوگوں کے اوہام کے پیچھے نہ چلو جو ہر نافرمان اور شکی شخص کے پیچھے چل رہے ہیں۔تم روشن

دلوں کے ساتھ اپنے پروردگار مالک سماء کے عرش کی جانب رخ کرو۔وہ یقیناً تمہاری مدد فرمائے گا اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔وہ غالب اور کرم فرما ہے۔تم کیوں ایک چھوٹے سے تالاب کی طرف دوڑتے ہو جبکہ پُرموج وسیع سمندر تمہارے سامنے ہے؟ تم توجہّ کرو اور کسی مشرک و فریب کار کی پیروی نہ کرو۔اس طرح طیر بقاء ہمارے سدرۃ المنتہٰی کی شاخوں پر آواز بلند کر رہا ہے۔خدا کی قسم! اس کے ایک ہی نغمے سے ملاء اعلیٰ اور ساکنین ملک بقاء اور شام وسحر عرش کا طواف کرنے والوں کے دل کھچے چلے آ رہے ہیں۔

تمہارے پروردگار رحمٰن کے آسمان مشیّت سے اس طرح بیانات کے مینہ برس رہے ہیں۔

اے انسانو! متوجہ ہو جاؤ اور ان لوگوں کے نقش قدم پر نہ چلو جو نازل ہونے والی آیات الٰہی کا انکار کرتے اور جھگڑتے ہیں اور اپنے پروردگار رحمٰن کو نہیں مانتے۔جبکہ وہ حجت وبرہان کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔

مناجات ازدواج

وہی ہے خدا عطا کرنے والا، اندازہ کرنے والا، بخشنے والا، جس کا ہر کام حکمت آمیز ہے۔خدا خود گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عظمت واقتدار کا مالک ہے۔اسے کوئی کام دوسرے کام سے روک نہیں سکتا اور ایک حکم دوسرے حکم سے باز نہیں رکھ سکتا۔وہ اپنی قدرت سے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔بے شک وہی مالک اقتدار، سب کا نگہبان، سب پر غالب اور سب کچھ جانتا ہے۔خدا شہادت دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ جو اس وقت کلام کر رہا ہے بے شک یہی طور پر کلام کر رہا تھا اور اب اس افق ظہور سے جلوہ دکھا رہا ہے۔اسی کے ذریعے چھپے ہوئے بھید ظاہر ہو گئے۔رحمت کی نہریں جاری ہوئیں اور جو کچھ خدائے مہیمن وقیوم کی کتابوں میں لکھا تھا ظاہر وآشکار ہو گیا اور اسی ظہور کی ملاقات سے اس وقت خدا کی ملاقات حاصل ہوئی۔جس وقت کے ذکر سے تمام صحیفے اور کتابیں آراستہ ہیں۔مبارک ہے وہ انسان جو ملاقات ووصال الٰہی پر یقین رکھتے ہوئے اس وقت سے بہرہ ور ہوا۔یہ

ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اس ظہور کو پہچان لیا ہے جس کی بشارت خدائے رحمٰن نے قرآن میں دی تھی۔ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہ شخص لوح محفوظ میں اہل یقین میں درج ہے۔ہر تعریف اسی خدا کے لئے ہے جو اپنے جلال وجمال میں یکتا و یگانہ ہے اسے کبھی زوال نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ کسی مثال ونظیر سے پاک ومقدس رہا اور رہے گا اور وہ عالم غیب میں پوشیدہ تھا یہاں تک کہ آج روز روشن میں جلوہ گر ہوا اور اس بے نیاز وبرتر نے سب کو اپنی طرف بلایا۔وہ خداوند سلطان عالم وادراک انسان کی فہم سے بالاتر ہے جس نے محبت کو پیدا کیا اور اسے بڑا ظہور اور سب کی ہستی کا سبب قرار دیا۔محبت کی قوّت کے سامنے ہر ایک مضبوط دل جھک گیا۔جس کے اثر وجلال کے روبرو ہر ایک روشن چہرہ زرد پڑ گیا۔محبت ہی دنیا کو حرکت میں لاتی ہے اور قوموں کے دلوں کو ملا دیتی ہے۔وہی دنیا میں نقش اوّل ہے۔وہی تمام علتوں کو دور کر دیتی ہے۔وہ دلوں میں داخل ہوتی ہے مگر ایسے نہیں جیسے چیزیں چیزوں میں داخل ہوتی ہیں۔وہ عالم ہستی کے ممالک پر تصرف کرتی ہے

مگر ایسے نہیں جیسے بادشاہ ملکوں پر قابض و متصرّف ہوتے ہیں۔ محبت کی خاموشی ہی کلام ہے۔ محبت کی مہربانی ہی انتقام ہے۔ محبت اسم جمیل کے افق سے چمکنے والا نور ہے۔ محبت کی کشش سے ہر ایک گروہ اور قبیلہ کھنچ آیا ہے۔

محبت ہی کو خداوند عالم نے یوم قیام میں خود اپنے لئے پسند فرمایا اور اسی کی تجلیات کے ساتھ وہ تمام مخلوق پر جلوہ گر ہوا ہے۔ تو اب باغ عالم کا پتّا پتّا نغمہ سرا ہے اور دنیا کا گوشہ گوشہ منوّر ہے۔ یومِ میثاق میں عشاق نعرے لگا رہے ہیں اور بلبل ہزار داستان چہچہا رہی ہے کہ وہ مالک قدم اور محبوب عالم جلوہ فرما ہو گیا وہ آج قید خانہ عکا میں عرش اسماء پر متمکن ہو کر خطبہ فرما رہا ہے جبکہ افق مسرت روشن ہو گیا ہے کیونکہ مالک ظہور نے اس جواد کو جو برسوں الفت و محبت سے عرش کا طواف کرتا رہا ہے وہ خاتون نکاح میں دے دی ہے جو ایمان لا کر اس مقام پر پہنچی جہاں مبداء و مآب کا واقعہ رونما ہوا ہے۔

اے تمام جہانوں کے خدا! اور آسمان و زمین کے پروردگار! میں

تیرے مسرور و محزون اور ظاہر و مکنون نام کے وسیلے درخواست کرتا ہوں کہ ان دونوں دولہا دلہن پر برکت نازل فرما اور دونوں میں محبت اور پیار مقدّر فرما دے۔ انہیں ان لوگوں کے شر سے محفوظ رکھ جنہوں نے تیرے ایّام کا انکار اور تیری آیات کے مقابل جھگڑا کیا ہے۔ پھر میں یہ بھی درخواست کرتا ہوں۔

اے میرے خدا! کہ تو اپنے قلم اعلیٰ سے ان دونوں کے لئے دین و دنیا کی بھلائی لکھ دے۔ بے شک تو جو چاہے اس پر قدرت رکھتا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ تو بلند و برتر ہے عزت اور قدرت اور حکمت کا مالک ہے۔

زیارت نامہ روضہ مبارکہ و مقام اعلیٰ

اے مظہر کبریا! اے سلطان بقاء! اے مالک اہل ارض و سماء! وہ حمد و ثناء، جو تیری ذات اعلیٰ سے ظاہر ہوئی اور وہ روشنی جو تیرے جمال ابہیٰ سے نمودار ہوئی، تیری ہی شان کے شایان ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے ہی ذریعے سلطنت و اقتدار الٰہی اور خدا کی عظمت و کبریائی کا ظہور ہوا ہے اور تیرے ہی ذریعے آسمان قضاء و قدر پر قِدم کے آفتاب درخشاں ہوئے اور نئی آفرینش کے افق سے جمال غیب طلوع ہوا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے قلم کی حرکت سے کاف و نون کی فرماں روائی ظہور میں آئی اور خدا کا پوشیدہ راز عیاں ہو گیا۔ کائنات نئے سرے سے وجود میں آئی، ظہورات برپا کئے گئے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے جمال سے جمال معبود آشکار ہوا اور تیرے چہرے سے خداوند مقصود کا چہرہ نمودار اور تیرے ایک ہی کلمہ سے تمام جہاں کے فیصلے ہو گئے، اخلاص مند بلند مقام پر جا پہنچے اور مشرک گہرے گڑھوں میں جا پڑے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ جس نے تجھے پہچانا اس نے خدا کو پہچانا اور جو کوئی تیری ملاقات سے فائز ہوا وہ خدا کی ملاقات سے فائز ہوا۔ مبارک ہے وہ انسان جو تجھ پر ایمان لاتا ہے اور تیری ملاقات سے مشرّف ہوتا ہے اور تیری خوشنودی حاصل کرتا ہے اور تیرے گرد طواف کرتا ہے اور تیرے عرش کے سامنے حاضر ہوتا ہے اور ہلاکت ہے اس کے لئے جو تجھ پر ظلم کرتا ہے، تیرا انکار کرتا ہے، تیری آیات کو نہیں مانتا، تیری حکومت کا باغی ہے۔ تجھ سے جنگ کرتا ہے، تیرے مقابل بڑا بنتا ہے، تیری برہان کے متعلق جھگڑتا ہے اور تیری بادشاہی سے نکل جاتا ہے، تیرے اقتدار کو تسلیم نہیں کرتا۔ فرمان لکھنے والی انگلیوں سے اس شخص کا نام الواح قدس کے صفحات پر مشرکوں میں درج ہے۔

اے میرے معبود! اے میرے محبوب! اپنی رحمت و عنایت کی دائیں جانب سے اپنے الطاف کے قدسی نفحات میری طرف بھیج تاکہ وہ مجھے میرے نفس سے اور ساری دنیا سے چھڑا کر تیرے مقام قرب و لقاء میں کھینچ لیں۔ تو جو کچھ چاہے کر سکتا ہے تو ہر چیز پر غالب ہے۔

اے جمال الٰہی! تجھ پر خدا کی حمد وثناء۔ تجھ پر خدائی نور وبہاء۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ چشم عالم نے تجھ سا مظلوم نہیں دیکھا۔ تو اپنے ایّام ظہور میں بلاؤں کے بھنور میں گرفتار رہا۔ کبھی طوق اور زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا اور کبھی دشمنوں کی تلواروں کے نیچے تھا اور ان سب مظالم کے ہوتے ہوئے تو نے لوگوں کو وہی حکم دیا جو تجھے خداوند علیم وحکیم کی طرف سے دیا گیا تھا۔ میری جان تیری مصیبت پر قربان! میری ہستی تیری تکلیف پر فدا ہو۔ میں تیرے اور ان لوگوں کے وسیلے جو تیرے انوار جمال سے منوّر ہوئے ہیں اور تیری محبت میں تیرے احکام پر عمل پیرا ہیں، خداوند عالم سے چاہتا ہوں کہ وہ ان پردوں کو ہٹا دے جو تیرے اور لوگوں کے درمیان پڑے ہوئے ہیں اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما۔ بے شک تو مقتدر، برتر، غالب، بخشنے والا، مہربان ہے۔

اے میرے خدا! اے میرے معبود! شجرہ ظہور پر، اس کے پتوں، ڈالیوں، جڑوں اور شاخوں پر اس وقت تک اپنی رحمت نازل فرماتا رہ، جب تک تیرے اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا لازوال دور باقی ہے۔ پھر

اسے شریروں کی شرارت اور ظالموں کے ظلم سے بچائے رکھ۔ بے شک تو اقتدار اور قدرت کا مالک ہے۔

اے میرے خدا! اپنے فائز ہونے والے بندوں اور فائز ہونے والی کنیزوں پر رحمت نازل فرما۔ تو ہی کریم مالک فضل عظیم ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں۔ تو بخشنے والا اور کرم فرمانے والا ہے۔

مناجات طلب مغفرت

(اپنے لئے)

اے میرے معبود! اے میرے معبود! میں تیرے حضور تیرے ان عاشقوں کے خون کو وسیلہ بناتا ہوں جنہیں تیری میٹھی باتوں نے اپنی طرف ایسا کھینچ لیا کہ وہ بلند ترین مقام شہادت کبریٰ پر جا پہنچے اور ان کو وسیلہ بناتا ہوں جو تیرے علم میں چھپے ہوئے ہیں اور ان موتیوں کا واسطہ دیتا ہوں جو تیری بخشش کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں کہ تو مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے۔ بے شک تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو غفور وکریم ہے۔

اے پروردگار! تو دیکھتا ہے کہ یہ سراپا خطا تیرے دریائے عطا کی سمت اور ضعیف تیرے ملکوت اقتدار کی جانب اور فقیر تیرے آفتاب دولت کی طرف متوجہ ہے۔

اے پروردگار! تو اسے اپنے جود وکرم سے ناامید اور اپنے ایّام ظہور کے فیض سے محروم نہ فرما اور اپنے اس دروازۂ رحمت سے نہ ہٹا جسے تو نے

زمین وآسمان والوں کے لئے کھول رکھا ہے۔ آہ آہ میری خطاؤں نے مجھے تیری بزم قدس میں جانے سے روک دیا اور میرے گناہوں نے مجھے تیرے خیمۂ عظمت کی طرف متوجہ نہ ہونے دیا۔ جس کام سے تو نے منع فرمایا تھا میں نے وہی کام کیا اور جس کام کا تو نے مجھے حکم دیا وہ میں نے نہیں کیا۔ میں تجھ سے سلطان اسماء کے وسیلے التجا کرتا ہوں کہ اپنے فضل وبخشش کے قلم سے میرے لئے وہ چیز لکھ دے جو مجھے تیرے قرب وحضور میں پہنچا دے اور میری ان خطاؤں سے مجھے پاک کر دے جو میرے اور تیری عفو وبخشش کے درمیان حائل ہو رہی ہیں۔ بے شک تو مقتدر وفیّاض ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی سب پر غالب اور نہایت فضل کرنے والا ہے۔

مناجات طلب مغفرت

(اموات اور دیگر ایام کے لئے)

تو پاک ہے اے میرے معبود! اے میرے خدا! میں تیری قدرت و قوت اور تیری سلطنت وعنایت اور تیرے فضل و اقتدار اور تیری ذاتی توحید و یکتائی اور عالم و اشیاء عالم سے تیری تقدیس اور پاکیزگی کی شہادت دیتا ہوں۔

اے میرے پروردگار! تو مجھے دیکھ رہا ہے کہ میں تیرے ماسوا سے بے نیاز ہوں، تیرا ہی دامن تھام رہا ہوں تیرے دریائے عطا اور آسمان کرم اور آفتاب رحمت کی طرف متوجہ ہوں۔ پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے اپنے بندے کو حامل امانت بنایا ہے یعنی اسے وہ روح عطا فرمائی ہے جس سے عالم میں زندگی نمودار ہوئی۔ میں تیرے آفتاب ظہور کی تجلیات کا واسطہ دے کر التجا کرتا ہوں کہ تیرے بندے نے جو اعمال تیرے ایّام ظہور میں کئے ہیں انہیں قبول فرما اور اس بندے کو اپنی خوشنودی کی عزت اور قبولیت کی خلعت سے آراستہ و پیراستہ فرما۔

پروردگار! میں گواہی دیتا ہوں اور تمام کائنات تیری قدرت کی گواہ ہے۔

اے خداوند عالم! میں درخواست کرتا ہوں کہ اس روح کو جو دنیا سے اٹھ کر تیری طرف گئی ہے اپنی فردوس اعلیٰ اور جنت علیا اور مقامات قرب سے محروم نہ فرما۔ پھر اے خُدا! اپنے بندے کو ان مقامات میں اپنے اصفیاء و اولیاء و انبیاء کا ہم نشین بنا، جن مقامات کے ذکر و وصف سے قلمیں اور زبانیں عاجز ہیں۔ پروردگار! فقیر تیرے ملک بے نیازی کی طرف اور مسافر تیرے پاس اپنے وطن اصلی کی جانب اور پیاسا تیری کوثر عنایت کی سمت چلا جا رہا ہے۔

اے پروردگار! اپنے دسترخوان فضل اور اپنی نعمت وعنایت سے اس بندے کو محروم نہ کر۔ بے شک تو اقتدار و عزت کا مالک ہے نہایت فضل کرنے والا ہے۔ پروردگار! تیری امانت تیری طرف لوٹ گئی۔ تیرے ملک وملکوت پر چھائے ہوئے آسمان فضل و کرم کے شایان شان یہ ہے کہ تو اپنے نئے مہمان پر اپنی نعمتیں نازل فرما اور اسے اپنے باغ فضل کے پھل کھلا۔ بے شک تو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ تیرے سوا کوئی خدا نہیں،

تو ہی بہت فضل کرنے والا، فیاض، مہربان، کرم فرما، بخشنے والا، سب پر غالب، سب کچھ جاننے والا ہے۔

اے میرے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے لوگوں کو مہمان نوازی کا حکم دیا ہے اور جو اس دنیا سے اٹھ گیا ہے مہمان ہو کر تیرے پاس پہنچا ہے۔ تو اب اس کے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے آسمان فضل اور دریائے کرم کے لائق ہو۔ تیری عزت کی قسم مجھے یقین ہے کہ تو اپنے آپ کو اس چیز سے نہ روکے گا جس کا اپنے بندوں کو حکم دیا ہے اور اسے محروم نہ کرے گا جس نے تیری بخشش کی رسی کو تھاما ہے اور تیرے افق غنا کی جانب صعود کیا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو یکتا، یگانہ، قادر مطلق سب کچھ جاننے والا، سب کچھ دینے والا۔

زیارت اہلِ قبور

(۱)

اے فردوس بریں کے رہنے والو! تم پر خدائی ذکر وثناء اور فضل وکرم ہو خدا کی طرف سے سلام و درود ہو اور خدا کی کتاب مبین میں جو ذکر خیر ہے وہ سب تمہیں نصیب ہو۔

(۲)

اے اہل قبور! تم پر خدائے مالک ظہور و مکلّم طور کا سلام۔ مبارک ہو تم کو، جب تمام اہل ادیان کے جوڑ بند کپکپا رہے تھے تم ایمان کی نعمت سے فائز ہوئے تم پر اور تمہارے اگلے پچھلوں پر اور تمہارے ظاہر و باطن پر خدا کا نور، خدا کی رحمت اور اس کی برکات نازل ہوتی رہیں۔

زیارت نامہ حضرت عبدالبہآء

الٰہی الٰہی! میں عاجزی اور فروتنی کے ہاتھ تیرے سامنے پھیلا رہا ہوں اور اس بارگاہ کی خاک پر اپنا منہ رگڑ رہا ہوں جو حقیقت و کمالات رکھنے والے داناؤں کے ادراک سے بھی مقدّس و برتر ہے۔ التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کو چشمِ رحمانیت کی نظر سے دیکھ جو تیری احدیت کے دروازے پر خضوع وخشوع کر رہا ہے اور اسے اپنی بے پناہ رحمت کے سمندروں میں غوطہ دے۔

اے پروردگار! یہ تیرا بندہ مصیبت زدہ محتاج ہے اور تیرا غلام گدائے عاجز اور تیری محبت کا اسیر ہے۔ تیرے حضور التجا کر رہا ہے، تجھی پر بھروسہ رکھتا ہے، تیرے سامنے عاجزی کرتا ہے، تجھے پکارتا ہے، تجھ سے دُعا کرتا ہے اور کہتا ہے، اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تیرے احباب کی خدمت کروں اور مجھے قوّت دے کہ تیری بارگاہ احدیت کی بندگی کرتا رہوں اور اپنی بزمِ قدس میں مجھے غلامی کا شرف عطا فرما کر میری پیشانی کو روشن فرما دے اور اپنے ملکوت عظمت کی طرف مجھے متوجہّ رکھ اور

اپنے دروازہِ الوہیت کے آگے مجھے مقام فنا میں قائم رکھ اور اپنی ربوبیت کے میدان میں میری مدد فرما کہ میں اپنی ہستی کو تیرے حضور میں معدوم کر دوں۔

اے پروردگار! مجھے فنا کا جام پلا دے، مجھے فنا کا لباس پہنا دے، مجھے دریائے فنا کی گہرائی میں پہنچا دے، مجھے احباب کی راہ گزر کا غبار بنا دے، مجھے اس سرزمین میں فدا کر دے جس پر تیری راہ میں تیرے پاکباز بندے چلتے رہے ہیں۔

اے عزت وعظمت کے مالک! بے شک تو ہی کرم فرما اور برتر ہے۔

یہ وہ التجا ہے جو تیرا بندہ صبح و شام تجھ سے کر رہا ہے۔ اے پروردگار! اس کی آرزو پوری کر دے اور اس کے دل و جان کو روشن فرما دے، اس کا سینہ کھول دے، اس کا چراغ اپنے امر اور اپنے بندوں کی خدمت میں موفق وروشن رکھ۔ بے شک تو ہی کریم و رحیم، بخشنے والا ہے اور تو سب پر غالب، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔

لوحِ احتراق

اللہ کے نام سے جو سب سے قدیم، سب سے بڑا ہے

مخلصین جدائی کی آگ میں جل کر راکھ ہو گئے۔ اے جہانوں کے محبوب! تیری لقاء کے انوار کی جھلک کہاں ہے؟

مقربین ہجر کے اندھیروں میں چھوڑ دیئے گئے ہیں۔

اے جہانوں کے مقصود! تیری صبح وصال کی روشنی کہاں ہے؟

تیرے اصفیا کے اجساد دُور کے وطن میں تڑپ رہے ہیں۔

اے جہانوں کے جذاب! تیرے قرب کا دریا کہاں ہے؟

امید کے ہاتھ تیرے آسمان فضل وعطا کی جانب بلند ہیں۔

اے جہانوں کے فریادرس! تیرے کرم کی برسات کہاں ہے؟

مشرکین ہر طرف سے ظلم وستم پر کمربستہ ہو گئے۔

اے جہانوں کے مسخر! تیرے قلم تقدیر کی تسخیر کو کیا ہوا؟

ہر طرف سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں بلند ہیں۔

اے جہانوں کے قہار! تیری سطوت کے جنگل کا شیر کہاں ہے؟

کل نوعِ انسانی پر سردی چھا گئی۔

اے جہانوں کی آگ! تیری محبت کی حرارت کہاں ہے؟

مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ چکی۔

اے جہانوں کے مشکل کشا! تیری دستگیری کے ظہورات کہاں ہیں؟

اکثر مخلوق کا ظلمت نے احاطہ کر لیا ہے۔

اے جہانوں کی ضیاء! تیری ضیاء کے انوار کہاں ہیں؟

لوگوں کی گردنیں نفاق میں اکڑ گئیں ہیں۔

اے جہانوں کے ہلاک کرنے والے! تیرے انتقام کی تلواریں کہاں ہیں؟ ذلت اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔

اے جہانوں کی عزّت! تیری آیات عزّت کہاں ہیں؟

تیرے اسم رحمٰن کے مطلع کو غموں نے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔

اے جہانوں کی مسرّت! تیرے مظہر ظہور کا سرور کہاں گیا؟

ساری امتوں کو غم واندوہ نے گھیر لیا ہے۔

اے جہانوں کی بہجت! تیری بہجت کے پھریرے کدھر گئے؟

تو دیکھتا ہے کہ تیرے مشرق آیات کو اشاروں نے ڈھانپ لیا ہے۔
اے جہانوں کے اقتدار! تیری قدرت کی انگلیاں کہاں ہیں؟
عالم انشاء کے سبھی لوگ کو پیاس میں مبتلا ہیں۔
اے جہانوں کی رحمت! تیری عنایت کا فرات کہاں ہے؟
جہان ابداع کے رہنے والوں کو حرص نے آلیا ہے۔
اے جہانوں کے آقا! انقطاع کے پیکر کہاں ہیں؟
تو دیکھتا ہے کہ یہ مظلوم پردیس میں تنہا ہے۔
اے آسمانوں کے سلطان! تیرے آسمان امر کے لشکر کہاں ہیں؟
مجھے بیگانے ملک میں بے سہارا چھوڑ دیا گیا ہے۔
اے جہانوں کی وفا! تیری وفا کے مشرق کہاں ہیں؟
سکرات موت کل آفاق پر طاری ہوگیا ہے۔
اے جہانوں کی زندگی! تیرے آبِ حیات کے دریا کی پھواریں کہاں ہیں؟
عالم امکان کی ہر چیز کو شیطانی وسوسوں نے گھیر لیا۔

اے جہانوں کے نور! تیری آگ کا شہاب ثاقب کہاں ہے؟
ہوا و ہوس کے نشے سے اکثر لوگ متغیر ہوگئے تو دیکھتا ہے کہ یہ مظلوم اہل شام کے درمیان ظلم کے تاریک پردوں میں ہے۔ اے جہانوں کے چراغ! تیری صبح انوار کی تجلی کو کیا ہوا؟
تو دیکھتا ہے کہ مجھے بیان سے روک دیا گیا ہے۔
اے جہانوں کے بلبل تیرے نغمات کیوں کب بلند ہوں گے؟
اکثر لوگوں کو ظنون واوہام نے ڈھانپ لیا ہے۔
اے جہانوں کے سکون! تیرے ایقان کے مطلع کہاں ہیں؟
بہاء، بحر بلا میں ڈوب رہا ہے۔
اے جہانوں کے نجات دہندہ! تیری نجات کا سفینہ کہاں ہے؟
تو دیکھتا ہے کہ تیری آیات کا مطلع امکان کے ظلمات میں ہے۔
اے جہانوں کو منوّر کرنے والے تیرے افق عنایت کا آفتاب کہاں ہے؟
صدق وصفا اور غیرت و وفا کے چراغ خاموش کر دیئے گئے۔

اے جہانوں کے محرّک! تیرے انتقام کی نشانیاں کہاں ہیں؟
کیا تجھے کوئی ایسا آدمی نظر آتا ہے جو تیری ذات کی نصرت کرے یا ان مصائب میں غور کرے جو تیری محبت میں اس پر وارد ہوئے؟
اے جہانوں کے محبوب! اب میرا قلم رک رہا ہے۔
سدرۃ المنتہیٰ کی شاخیں قضا وقدر کی ہواؤں سے ٹوٹ گئیں۔
اے جہانوں کے مددگار! تیری نصرت کے پرچم کہاں ہیں؟
میرا چہرہ افترا کی دھول میں چھپ گیا۔
اے جہانوں کے رحمٰن! تیری رحمت کی ہوائیں کہاں ہیں؟
مکاروں کی وجہ سے دامن تقدیس داغدار ہوگیا ہے۔
اے جہانوں کو مزین کرنے والے! تیری پاکیزگی کا لباس کہاں ہے؟
اہل دنیا کے کرتوتوں کے سبب عنایت کا دریا تھم گیا۔
اے جہاں کی مراد! تیرے فضل کی موجیں کہاں ہیں؟
دشمنوں کے ظلم سے باب لقاء بند ہوگیا۔
اے جہانوں کے فتاح! تیری عنایت کی کلید کہاں ہے؟

پتے باد سموم سے زرد پڑ گئے۔
اے جہانوں کے جواد! تیرے جود و کرم کے بادلوں کی رم جھم کہاں ہے؟
گناہوں کے غبار سے جہاں تاریک ہوگیا۔
اے جہانوں کے غفار! تیرے غفران کے جھونکے کہاں ہیں؟
یہ جوان دور کی سرزمین میں بے یار و مددگار ہے۔
اے جہانوں کے فریادرس! تیرے آسمان فضل کا مینہ کہاں ہے؟
اے قلم اعلیٰ! ہم نے جبروتِ بقاء میں تیری شیریں ندا سن لی ہے۔
اے جہانوں کے مظلوم! اب لسان کبریا جو کہتی ہے تو اسے غور سے سن۔
اے جہانوں کے مبین! اگر سردی نہ ہوتی تو تیرے بیان کی حرارت کیونکر ظاہر ہوتی؟
اے جہانوں کی شعاع! اگر مصیبت نہ ہوتی تو میرے صبر و شکیبائی کا آفتاب کیسے چمکتا!
تو شریروں کا گلہ و شکایت نہ کر اے جہانوں کے صبر! تجھے تو صبر و تحمل کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے۔

اے جہانوں کے عشق! اہل نفاق کے درمیان افق میثاق سے تیرا اشراق اوراللہ کے ساتھ تیرااشتیاق کس قدر شیریں ہے!

تجھی سے بلندترین پہاڑوں پراستقلال کاعلم بلند ہوااوراے جہانوں کے جوش! بحرافضال تجھی سے موجزن ہے۔

تیری تنہائی سے آفتاب توحید چمکا اور تیری جلاوطنی سے تجرید کا وطن مزّین ہوا۔اسے جہانوں کے جلاوطن! صبر سے کام لے۔

اے جہانوں کے صبر! ہم نے ذلّت کوعزت کااور بلاؤں کوتیرے ہیکل کا لباس بنایا ہے۔تو دیکھتا ہے کہ قلوب بغض سے بھرے ہوئے ہیں لیکن اے جہانوں کے ستّار! تیراکام توپردہ پوشی ہے۔

اے فدائے عالمین! جب تو تلوار دیکھے تو آگے بڑھ اور جب کوئی تیر چلے تواس کااستقبال کر۔

کیا تو گریہ وزاری کرتا ہے یا میں آہ وبکا کرتا ہوں۔ بلکہ میں تو تیرے مددگاروں کی قلّت پرآنسو بہاتا ہوں۔اے وہ ذات کہ تجھ سے جہانوں کا نوحہ بلند ہوا!

اے محبوب ابہیٰ! میں نے تیری ندا سن لی اوراب چہرۂ بہاء مشکلات کی حرارت سے اور تیرے روشن کلمہ کے انوار سے چمک اٹھا۔ اے جہانوں کے قائم رکھنے والے! وہ تیری رضا کو دیکھتے ہوئے تیری شہادت گاہ میں وفا پرقائم ہوگیا ہے۔

اے علی اکبر! اس لوح کے لئے اللہ تعالیٰ کا شکر بجالا کہ اس سے جہانوں کے معبود کی راہ میں میری مظلومیت اور مجھ پر جو بیتی ہے اس کی خوشبوآتی ہے۔

اگرتمام بندے اس لوح کی تلاوت کریں اوراس پرغورکریں تو ان کے رگ وپے میں ایسی آگ بھڑک اٹھے گی جو جہانوں کوشعلہ ورکردے گی۔

بڑی دُعائے شفا

اس خدا کے نام سے جوشافی ہے، کافی ہے، ناصر ہے، رحمان ہے اور رحیم ہے!

میں تجھے پکارتا ہوں اے برتر خدا، اے باوفا خدا، اے پُرجلال خدا! توہی کافی ہےتوہی شافی ہےتوہی باقی ہےاے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے سلطان خدا، اے بلند خدا، اے منصف خدا، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہےاے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے واحد خدا، اے بے نیاز خدا، اے بے مثل خدا! توہی کافی ہےتوہی شافی ہےتوہی باقی ہےاے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے پاک خدا، اے مقدّس خدا، اے مدد فرمانے والے خدا توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے علیم خدا، اے حکیم خدا، اے عظیم خدا، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے مہربان خدا، اے شان والے خدا، اے قائم رہنے والے خدا، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے معشوق خدا، اے مسرور کرنے والے خدا، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے غالب خدا، اے مددگار خدا، اے قدرت والے خدا، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے حاکم خدا، اے قائم خدا، اے سب کچھ جاننے والے خدا، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جوروح ہے، اے خدا جوروشنی ہے، اے خدا جوسب سے زیادہ ظاہر ہے، توہی کافی ہے، توہی شافی ہے، توہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جوسب میں معمور ہے، جوسب میں

مشہور ہے، جو سب میں مستور ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے پوشیدہ خدا، اے غالب خدا، اے عطا کرنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے قدرت والے خدا، اے نصرت دینے والے خدا، اے پردہ پوش خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خالق خدا، اے اطمینان دینے والے خدا، اے جڑ سے اکھاڑنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے طلوع کرنے والے خدا، اے جمع کرنے والے خدا، اے بلند و برتر خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے کامل خدا، اے مختار خدا، اے فیاض خدا، تو

ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے منفعت دینے والے خدا، اے دستگیر خدا، اے بیماریوں کو روکنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے جلال والے خدا، اے جمال والے خدا، اے فضیلت والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے عدل کرنے والے خدا، اے فضل کرنے والے خدا، اے عطا فرمانے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے قائم رکھنے والے خدا، اے ابدی خدا، اے سب سے زیادہ جاننے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑی عظمت والے خدا، اے سب سے

قدیم خدا، اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے حاکم خدا، اے قائم خدا، اے سب کچھ جاننے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو محفوظ ہے، جو سب میں مشہور ہے، جو مسرّت دینے والا ہے، جو سب کا مطلوب ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب سے بڑھ کر مہربان ہے، جو سب سے زیادہ شفیق ہے، جو سب سے زیادہ لطف و کرم فرمانے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب کی پناہ گاہ ہے، سب کا پشت پناہ ہے، جو سب کی حفاظت کرنے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو سب کا مددگار ہے، جس کو سب ہی پکارتے ہیں، جو سب کو زندہ کرنے والا ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے مشکل کُشا خدا، اے غم مٹانے والے خدا، اے توجہ کرنے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو میری جان ہے، جو میرا جانان ہے، جو میرا ایمان ہے، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے پیاس بجھانے والے خدا، اونچی شان والے خدا، بڑے مرتبے والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑے ذکر والے خدا، اے قدیم نام والے خدا، اے بڑی شان والے خدا، تو ہی کافی ہے، تو ہی شافی ہے، تو ہی باقی

ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے محبوب ترین خدا، اے پاک خدا، اے پاکیزہ خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے مشکل حل کرنے والے خدا، اے بھلائی دینے والے خدا،اے نجات دینے والے خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے محبت والے خدا، اے طبیب خدا، اے فریفتہ کرنے والے خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو جلال ہے،اے خدا جو جمال ہے، اے خدا جو فیاض ہے،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے لائق اعتماد خدا،اے بہترین محبوب خدا، اے سویرا کرنے والے خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے چراغ روشن کرنے والے خدا،اے روشنی پھیلانے والے خدا،اے خوشی لانے والے خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے بڑی بخشش والے خدا،اے سب سے بڑھ کر مہربان خدا، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے توبہ قبول کرنے والے خدا،اے حاجت روا خدا،اے رحم دل خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے ثابت خدا، اے زندگی بخشنے والے خدا، اے ہر چیز کے منبع خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے تمام چیزوں کے محافظ خدا، ہر چیز کو دیکھنے والے خدا، دکھوں کو دور پھینکنے والے خدا،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے خدا جو ظاہر ہوتے ہوئے پوشیدہ ہے،اے خدا جو آنکھ سے اوجھل ہوتے ہوئے بھی عیاں ہے،اے جو دیکھنے والا ہے اور دیکھا جاتا ہے،تو ہی کافی ہے،تو ہی شافی ہے،تو ہی باقی ہے، اے باقی!

میں تجھے پکارتا ہوں اے عاشقوں کے قاتل خدا،اے گناہ گاروں کو عطا کرنے والے خدا،اے کافی میں تجھے پکارتا ہوں،اے کافی! اے شافی

میں تجھے پکارتا ہوں اے شافی!اے باقی میں تجھے پکارتا ہوں اے باقی،تو ہی باقی ہے،اے باقی!

تو پاک ہے اے میرے خدا میں تیری بخشش سے جس کے ذریعے تو نے فضل وعطا کے دروازے کھول دیئے جس کے ذریعے تیری ہیکل قدس نے بقاء کے عرش پر قرار پکڑا اور تیری رحمت کے وسیلے سے جس سے تو نے ممکنات کو اپنی بخشش اور انعام کے دسترخوان پر مدعو کیا اور تیری عنایت کے وسیلے سے جس کے ذریعے تو نے اپنی ذات میں آسمانوں

اور زمینوں کی تمام مخلوق کی طرف سے ندا کا جواب کلمہ بلٰی کے ساتھ دیا جب تیری عظمت وسلطنت کا ظہور ہوا اور تیری حکومت طلوع ہوئی اور پھر میں تیرے عظیم اسمائے حسنٰی سے،تیری برتر صفات علیا سے تیرے اعلیٰ ذکر سے اور تیرے پاکیزہ جمال سے اور تیرے نور سے جو نامعلوم خیموں میں پوشیدہ ہے اور تیرے نام سے جو ہر صبح وشام کو نئی مصیبت کا جامہ پہنتا ہے، سوال کرتا ہوں کہ تو اس ورق مبارک کے حامل کی حفاظت فرما۔ پھر اس کی حفاظت کر جو اُسے پڑھے پھر اس کی حفاظت کر جس کیلئے پڑھا جائے پھر اس کی حفاظت کر جو اس گھر کے اردگرد پھرے جس گھر میں یہ ورق موجود ہو۔

پھر تو اس کے ذریعے ہر مریض علیل اور فقیر کو ہر بلا سے اور ناپسندیدہ عمل سے اور آفت سے اور حزن وملال سے محفوظ رکھ پھر اس کے ذریعے ہر اس آدمی کو ہدایت دے جو تیری ہدایت کی راہوں اور تیرے فضل و غفران کے طریق پر چلنا چاہتا ہے اور یقیناً تو کافی، شافی، حافظ، معطی، رؤف اور رحیم ہے۔

حضرت بہآءاللہ کی چند الواح مبارکہ

خدا کے نام سے جو ہر چیز پر قادر ہے

یہ کتاب (اس) مظلوم کی جانب سے اس شخص کی طرف (ارسال) ہے جس نے اپنے آپ کو علوم سے وابستہ کر رکھا ہے تا کہ وہ (اس کتاب کے ذریعہ) حجاب اکبر کو جلا ڈالے اور خداوند مالک القدر کی جانب متوجہ ہو کر اہل انصاف میں شامل ہو۔ اگر تو اس بلبل کے نغمے سن لے جو سدرۂ بیان کی شاخوں پر نغمہ سنج ہے تو یقیناً (وہ نغمے) تجھے ایسی شان سے منجذب کر لیں گے کہ تو اپنے آپ کو تمام جہانوں سے بے نیاز پائے گا۔ اے بندے! انصاف کر کیا فاعل مُطلق صرف خدا ہے یا اس کے ماسوا کوئی اور؟ (صاف صاف) بیان کر اور چُپ رہ جانے والوں میں سے نہ ہو۔ اگر تو یہ کہے کہ خدا کے سوا کوئی اور بھی مختار مُطلق ہے تو اس بات میں تو نے انصاف سے کام نہ لیا۔ کل ذرات اس حقیقت کے شاہد ہیں اور علاوہ ازیں تیرا پروردگار متکلم صادق اور امین خود اس کا گواہ ہے۔ اور اگر تیرا قول یہ ہے کہ بیشک وہی مختار ہے، تو اسی مختار مُطلق نے مجھے برحق طور پر ظاہر فرمایا اور بھیجا اور ایسی آیات کے ساتھ مجھے متکلم بنایا جن سے تمام

آسمانوں اور زمینوں والے گھبرا اٹھے' سوائے اس کے جسے تیرے پروردگار غفور الرحیم کی وحی کے جھونکوں نے سرشار کر دیا، کیا امر اللہ کے سامنے کوئی اور امر ٹھہر سکتا ہے اور کیا کسی کو یہ قدرت حاصل ہے کہ خدا کو اس کے ارادے سے روک دے؟ اسی ذات پاک کی قسم! ہرگز اسے کوئی نہیں روک سکتا، اگر تو عارفوں میں سے ہے (تو سمجھ لے)۔ اہل تورات کے بارے میں غور کر جب روشن دلیلوں کے ساتھ مطلعِ آیات (مسیح) ان کے پاس آیا تو انہوں نے کیوں روگردانی کی؟

اگر تیرا پروردگار حفاظت نہ کرتا تو پہلے ہی دن جبکہ اس نے اپنے پروردگار عزیز وکریم کے نام سے کلام کیا علماء اس کو قتل کر ڈالتے۔ پھر غور کر کہ انجیل والے اس وقت کیوں معترض ہو گئے جب آفتابِ امر افقِ حجاز سے ایسے انوار کے ساتھ جلوہ گر ہوا جن سے تمام جہانوں کے دل روشن ہو گئے۔ کتنے ہی عالمِ معلوم سے محروم رہ گئے اور کتنے ہی جاہل علوم کی اصل وحقیقت سے سرفراز ہو گئے۔ غور کر اور اہلِ یقین میں شامل ہو۔ بکریاں چرانے والا تو اس پر ایمان لایا اور علماء اس سے روگردان ہو

گئے۔اسی طرح امر کا فیصلہ ہوا اور تو سن چکا ہے۔ پھر نگاہ کر کہ جب مسیح تشریف لائے تو اس وقت کے سب سے بڑے عالم نے آپ کے قتل کا فتویٰ دے دیا اور مچھلیاں پکڑنے والے آپ پر ایمان لائے۔اس طرح وہ جسے خدا نے اپنے محکم وقوی امر کے ساتھ بھیجا ہے تجھے خبردار کر رہا ہے۔ بیشک عالم وہی ہے جس نے معلوم کو شناخت کر لیا اور انوار جمال سے فائز ہو کر اقبال کرنے والوں میں شامل ہوا۔ تو ان لوگوں میں سے شامل نہ ہو جو کہتے تو یہ ہیں کہ خدا ہی ہمارا پروردگار ہے مگر جب خدا نے اپنے مطلع امر کو برہان کے ساتھ بھیجا تو وہ رحمٰن کے منکر ہو گئے اور مطلع امر کو قتل کرنے کے لئے جمع ہو گئے۔اسی طرح قلم امر تجھے نصیحت فرما رہا ہے، باوجودیکہ اسے خدا نے تمام جہانوں سے بے نیاز بنایا ہے،ہم تجھے محض خدا کے لئے سمجھاتے ہیں اور تجھ پر وہ کلام القاء کرتے ہیں جس کے ذریعہ تیرے پروردگار عزیز وحمید کی الواح میں تیرا ذکر ثبت رہے۔ علوم اور ان کی رنگارنگی چھوڑ، پھر اسمِ قیوم سے وابستہ ہو جا جو اس افقِ نورانی سے جلوہ گر ہوا ہے۔

خدا کی قسم میں سویا ہوا تھا وحی کے نفحات نے مجھے بیدار کر دیا۔ میں خاموش تھا، تیرے پروردگار مقتدر قدیر نے مجھے متکلم بنایا۔ اگر اس کا حکم نہ ہوتا میں اپنے آپ کو ظاہر نہ کرتا۔ بیشک اس کی مشیّت نے میری مشیّت کو گھیر لیا اور مجھے ایسے امر کیلئے کھڑا کیا جس کے سبب مجھ پر مشرکوں کے تیر برسے۔ہم نے جو کلام بادشاہوں کے لئے نازل کیا ہے اسے پڑھ تا کہ تجھے یقین ہو کہ یہ بندہ وہی باتیں کہتا ہے جن کا علیم وخبیر کی بارگاہ سے حکم ہوا ہے اور تو گواہ ہو جائے کہ بیشک مصیبتیں اسے مالک اسماء کے ذکر سے نہیں روک سکیں۔قید خانہ میں بیٹھ کر ہم نے سب کو خدا کی جانب بلایا اور ظالموں کی سطوت اسے بالکل خوفزدہ نہ کر سکی۔

وہ فرمان سن جو بارگاہ عزیز وحکیم سے مطلع آیات تجھے سنا رہا ہے۔اس کی عطا کردہ طاقت وقوت کے ساتھ ان لوگوں سے منقطع ہو کر جنہوں نے خدا پر اعتراض کئے امر پر قائم ہو جا جبکہ وہ اس نباء عظیم کے ساتھ آ پہنچا۔ کہہ دے کہ اے گروہ علماء اپنے قلم روک لو۔ زمین وآسمان کے درمیان قلم اعلیٰ سخن آرا ہے۔ پھر خاموش رہو تا کہ تم اس منظر کریم سے بلند

ہونے والی ندائے کبریائی کو سن سکو۔ کہہ دے کہ خدا سے ڈرو اور حق کو اپنے ناقص خیالات سے رد نہ کرو جس کی تمام اشیاء نے گواہی دی ہے اس کی پیروی کرو اور شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ جو کچھ بھی تمہارے پاس ہے وہ تمہیں آج نفع نہ دے گا بلکہ جو کچھ خدا کے پاس ہے وہی نفع دے سکتا ہے۔

تم اہل فراست ہو تو سمجھو۔ کہہ دے کہ اے گروہ فرقان! یقیناً وہ موعود آ گیا جس کا تمہیں کتاب میں وعدہ دیا گیا تھا۔ خدا سے ڈرو اور کسی مشرک گنہگار کی پیروی نہ کرو۔ وہ تو ایسی شان سے ظہور فرما ہوا ہے کہ اس کا انکار کوئی نہیں کر سکتا، سوائے اس کے جسے اوہام کے پردوں نے گھیر لیا اور وہ چکرا کر گر گیا۔ کہہ دے کہ وہ کلمہ ظاہر ہو گیا جس سے تمہارے عارف اور عالمِ فرار کر گئے۔ہم نے اس بات کی پہلے ہی سے تمہیں خبر دی تھی۔ یقیناً خدا غالب وعلیم ہے۔ بیشک عالمِ وہی ہے جو معلوم کی گواہی دیتا ہے اور جس نے اعتراض کیا، اس پر عالمِ کا نام صادق نہیں آتا خواہ وہ تمام پہلے لوگوں کے علوم پیش کر دے اور عارف وہی ہے جس

نے معروف کو پہچانا اور فاضل وہی ہے جس نے اس فضل کی جانب متوجہ ہوا جو نئے امر کے ساتھ ظاہر ہوا ہے۔ کہہ دے کہ اے لوگو! وہ سربمہر شراب پیو جس کی مہر ہم نے اقتدار کے ہاتھوں کھول دی ہے۔ یقیناً خدا قوّی قدیر ہے، اسی طرح ہم نے تمہیں سمجھایا تا کہ تم ہوا وہوس چھوڑ کر ہدایت کی جانب رخ کرو اور اہل یقین میں شامل ہو جاؤ۔

اس پر خدائی نور جو ہدایت کے انوار سے فائز ہوا، اور آج خدائے یگانہ ویکتا اور علیم وحکیم کا معترف ہوا۔ اب یوں عرض کر: اے آسمان بنانے والے اور اسماء کے مالک! تو پاک ہے۔ میں تیرے ظہوراتِ آیات اور مخفی عنایات کے وسیلے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے جنہوں نے تیری طرف رخ کیا اور تیرے ماسوا سے منہ پھیر لیا اور تیری فردانیت کا اعتراف اور وحدانیت کا اقرار کیا اور تیرے قرب کی ہواؤں میں پرواز کیا، یہاں تک کہ تیری بستیوں میں قید کئے گئے اور تیری خلقت میں رسوا ہوئے۔ اے پروردگار! میں نے تیری بخششوں کی رسی پکڑ لی ہے اور تیری عطا کا دامن تھام لیا ہے۔ میں تجھ

سے التجا کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے اس دروازے سے واپس نہ کر جسے تو نے اپنی زمین وآسمان والوں کے لئے کھولا ہے۔

پھر اے میرے معبود! مجھے وہ بات نصیب فرما جو تو نے اپنے اصفیاء کے لئے مقدر فرمائی اور اپنے احباب کے لئے لکھدی ہے۔ پھر مجھے اپنی خدمت پر ایسی شان سے مُؤیّد فرما کہ روگردانوں کی روگردانی تیرے ادائے حق سے اور ظالموں کی سطوت تیرے امر کی تبلیغ سے مجھے نہ روک سکے۔ اے میرے معبود! کیا تو مجھے اپنے قرب سے محروم رکھے گا حالانکہ تو نے ہی مجھے اپنی طرف پکارا ہے اور کیا تو مجھے اپنے مطلع آیات سے دور کردے گا باوجودیکہ تو نے ہی مجھے افق فضل کی جانب بلایا ہے۔ اے پروردگار! یہ بندہ ایک پیاسا ہے جو تیرے آبِ رحمت کا خواستگار ہوا اور یہ ایک جاہل ہے جو تیرے دریائے علم کے پاس آیا ہے۔ اے میرے معبود! مجھے اپنے اس پوشیدہ علم میں سے علم عطا فرما جس کے ذریعہ تو نے تمام گزشتہ وآئندہ کو زندہ کردیا۔ پھر مجھے اپنی رضا کے گرد طواف کرنیوالا اور اپنے امر کے آگے سر نیاز جھکانے والا اور اپنے دوستوں کا ادب اور

احترام رکھنے والا بنادے، جو تیری لقاء کے طلبگار اور تیرے جمال کے انوار سے فائز ہوئے ہیں اور اس شہر میں داخل ہوئے جس میں تیری وحی کے نفحات پھیل رہے ہیں اور تیرے الہام کی خوشبوئیں مہک رہی ہیں۔ بیشک تو جو چاہے کرسکتا ہے۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی تمام زمین و آسمان والوں کا نگہبان اور تمام اشیاء پر قدرت رکھتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی برتر، مقتدر، مہیمن، قیوم ہے۔

پاک تر، برتر

یہ لوح ہماری طرف سے اس شخص کے لئے ہے جو ایسے دن میں خدا پر ایمان لایا ہے جبکہ زبان گونگی ہوگئی تا کہ وہ شخص یقین کرلے کہ خدا اپنے چاہنے والوں سے محبت رکھتا ہے اور ان لوگوں کا ذکر کرتا ہے جو چہرۂ جمال کی جانب اس وقت متوجہ ہوگئے جب موعود آ پہنچا اور لوگوں کے پاؤں متزلزل ہوگئے۔ کہدے اے لوگو! تم اپنے پروردگار کو نہ آزماؤ وہ خود جسے چاہتا ہے آزماتا ہے۔ یقیناً وہ غالب ومختار ہے۔ کتاب میں جو حکم دیا گیا ہے تم اسی کی پیروی کرو۔ تمہارا پروردگار علاّم تمہیں اسی طرح نصیحت کرتا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو ہوا و ہوس کی پیروی کرتے اور اپنے آپ کو ہماری طرف منسوب کرتے ہیں وہ غفلت اور گمراہی میں ہیں۔ خدا کی طرف متوجہ ہونے والوں سے وہ کچھ ظاہر ہونا چاہئے جس سے بندوں میں پاکیزگی کی خوشبو مہکنے لگے۔ مبارک ہے وہ جو اپنے پروردگار کے اخلاق اختیار کرتا ہے بیشک وہ ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے آزادی کے دن اپنا عہد پورا کردیا ہے۔

عظیم تر۔ روشن تر

وہ ذات برتر ہے جس نے بہآء کو ظاہر کیا اور اسے پوری کائنات والوں کے لئے اپنی سلطنت کا جلوہ گاہ ٹھہرایا۔ بعض لوگوں نے اسے پہچان لیا اور منظرِ اکبر کی جانب دوڑے اور لوگوں میں سے بعض نے منہ پھیر لیا اور ایک فریب کار مشرک کے پیچھے لگ گئے۔ جو بہآء کی طرف متوجہ ہوا، وہ لقاءِ الٰہی سے فائز ہونے والوں میں سے ہے اور جو روگرداں ہوا، وہ خدائے عزیز ومختار کی کتاب میں جہنمی لوگوں میں سے ہے۔

وہ لوگ خسارہ میں پڑ گئے جنہوں نے ذکر الٰہی کو پس پشت ڈال دیا اور اس چیز کو اختیار کرلیا ہے جس سے وہ اور سیاہ ہوگئے اور ان کے جگر جل گئے۔ بارگاہِ قدم سے اسمِ اعظم جو کچھ تیری جانب وحی کررہا ہے اسے سن۔ عزت صاحبِ اقتدار خدائے عزیز وجبّار کے لئے ہی ہے۔ تو قید خانہ اور میرے بلاء میں مبتلا ہونے کو نہ دیکھ بلکہ افق بہآء سے چمکنے والے اس نور کو دیکھ جس سے تمام آفاق روشن ہوگئے ہیں۔ عزت وہ

نہیں ہے جسے قوم عزت سمجھتی ہے بلکہ عزت وہ ہے جو آج سلطنت و اقتدار کے ساتھ افق وحی سے جلوہ گر ہوئی ہے، تو عنقریب تمام اہل زمین پر قیوم کو غالب مشاہدہ کرے گا۔ اس قلم سے جسے خدا نے سب قلموں کا بادشاہ بنایا ہے۔ اسی طرح فیصلہ ہوا ہے۔ تو اپنے پروردگار کو یاد کر۔ بیشک وہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے چہرۂ جمال کی جانب رخ کیا اور عہد و میثاق کو پورا کیا۔

بنام خدائے علیم و حکیم

مبارک ہے وہ جس نے لوگوں کے پاس کی چیزیں چھوڑ دیں اور جو کچھ عزیز و حکیم کی جانب سے دیا گیا وہ لے لیا۔ تو کسی چیز سے غمزدہ نہ ہو۔ اور اس زمانے میں بے چین نہ ہو جس میں اکثر بندے مضطرب ہو گئے ہیں اور تیرے اور تمام جہانوں کے پروردگار خدا سے منہ پھیر لیا ہے۔ خدا کے ہر مومن کو خدائی امر میں ایسا مضبوط ہونا چاہئے کہ تمام روئے زمین کے حوادث اسے باز نہ رکھ سکیں۔ یقیناً تیرا پروردگار میری باتوں کا علیم و خبیر ہے۔ امر پر قائم رہ، پھر لوگوں کو اپنے پروردگار خدا کی طرف پکار اور ظالموں سے خوف نہ کر۔ خدا تیرے لئے جو چاہتا ہے اس کے سوا تو اپنے لئے اور کچھ نہ چاہ۔ اظہار امر اللہ کے سوا اور کسی غرض سے اپنے آپ کو محبوب نہ رکھ۔ وہ تجھے اسی طرح حکم دیتا ہے اور تجھ سے محض تیرے پروردگار بزرگ و برتر کی خاطر محبت رکھتا ہے۔ کہہ دے، اے لوگو! تم کس دلیل سے اپنے پروردگار رحمٰن کا انکار کرتے ہو۔ خدا سے ڈرو اور روگردان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ اسکی بات سنو جو تلواروں

کے سائے میں تمہیں تمہارے پروردگار علیم و حکیم کی طرف بلا رہا ہے۔ بلاؤں کے چکروں میں بھی جو تمہیں خدا کی طرف بلا رہا ہے۔ کیا وہ نفسانی خواہش سے بول رہا ہے؟ نہیں تمہارے پروردگار بزرگ و برتر کی قسم نہیں، اپنے دلوں میں سوچو تا کہ تم خدا کی طرف راہ پاؤ۔ افقِ وحی سے آفتابِ بیان تجھ پر اسی طرح چمکا ہے تا کہ تو اپنے پروردگار رحمٰن کے فضل سے مطمئن ہو اور تمام منکروں کے پردے تجھے اس کی محبت سے نہ روک سکیں۔

خدا کے باقی اور لازوال نام سے

کہہ دے ہم نے عرش کی جانب سے بیان کا پانی اتارا ہے تا کہ اس کے ذریعے تمہارے دلوں سے حکمت اور اظہار حقیقت کا سبزہ اُگے۔ کیا تم خدا کے شکر گزار نہ ہو گے۔ یقیناً جو لوگ اپنے رب کی بندگی سے منہ پھیرتے ہیں، وہ گری ہوئی قوم ہیں۔ اور جب ان کے سامنے آیات پڑھی جاتی ہیں، بڑے بنتے ہوئے ہٹ دھرمی کرتے ہیں اور گناہ پر اصرار کرتے ہیں اور اپنی اس بری حالت کا احساس بھی نہیں کرتے اور کلامِ خدا کا انکار کرنے والے لوگ کالے دھوئیں کے سائے میں ہیں۔ مقررہ وقت آ پہنچا ہے اور لوگ کھیل کود میں پڑے ہیں۔ ان کی چوٹیاں پکڑ لی گئی ہیں اور وہ جانتے ہی نہیں۔ موعود واقعہ ظہور رونما ہو چکا ہے اور وہ اس سے دُور بھاگ رہے ہیں۔ سب کو گھیر لینے والی قیامت آ گئی ہے اور وہ اس سے روگرداں ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہر آدمی خود اپنے آپ سے گریز کر رہا ہے کیونکہ رشتہ داروں سے گریز کرنا تو معمولی بات ہے۔ کاش تم اس راز کو سمجھ لیتے۔ کہہ دے خدا کی قسم، صور پھونک دیا گیا

ہے اور لوگ بے ہوش ہو رہے ہیں۔ بلانے والے نے آواز دی اور پکارنے والے نے پکارا کہ ملک اسی خدا کا ہے جو صاحب اقتدار، سب پر غالب اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے جبکہ بہت سی آنکھیں جلوۂ حق دیکھنے سے محروم ہوگئی ہیں اور دنیا والے گھبرا اٹھے ہیں بجز ان کے جنہیں تیرے پروردگارِ علیم وحکیم نے چاہا۔ سب روسیاہ ہو گئے بجز ان کے جو روشن قلوب کے ساتھ خداوندِ رحمٰن کے حضور میں حاضر ہوئے۔ اور وہ لوگ اندھے ہوگئے جنہوں نے خدائے عزیز وحمید کی طرف دیکھنے سے انکار کر دیا۔ کہہ دے کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ پڑھو تاکہ تم حق کو پاؤ۔ قرآن یقیناً راہِ راست ہے۔ تمام آسمانوں اور زمینوں کے باشندوں کے لئے یہ ظہور خدا کا راستہ ہے۔ اگر تم قرآن کو بھلا چکے ہو تو ''بیان'' تم سے دُور نہیں ہے۔ وہ تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ تم اسے پڑھو تاکہ تم ایسے کام نہ کرو جن سے خدا کے فرستادہ روتے ہیں۔ غفلت کے گڑھوں میں سے اٹھو۔ کب تک سوتے رہو گے؟ یہ دوسری بار صور پھونکا گیا ہے۔ اب تم کس کی طرف دیکھتے ہو؟ یہ تمہارا پروردگارِ رحمٰن

ہے اور تم انکار کئے جا رہے ہو۔ زمین لرز گئی ہے اور اپنے بوجھ نکال کر باہر پھینک رہی ہے۔ کیا تم انکار ہی کرتے رہو گے؟ کیا تم نہیں دیکھتے کہ پہاڑ اون کی مانند اُڑ رہے ہیں اور سب لوگ خدائی امر کے رعب و جلال سے مضطرب ہیں؟ یہ ان کے گھر منہدم اور ویران پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایک ڈوبی ہوئی قوم ہیں۔ یہ وہ دن ہے جس میں خدائے رحمٰن عرفان کی بدلیوں پر سوار ہو کر صاف ظاہر سلطنت کے ساتھ آ گیا ہے۔ وہی تمام اعمال کا شاہد و گواہ ہے اور وہی مشہود ہے۔ کاش تم پہچان سکتے! دینوں کا آسمان شق ہو گیا ہے اور عرفان کی زمین پھٹ گئی اور فرشتے اتر رہے ہیں۔ کہہ دے یہ ہے ہار جیت کا دن تم کس کی طرف بھاگو گے؟ پہاڑ حرکت میں ہیں۔ آسمان لپیٹ لیا گیا ہے۔ زمین خدا کی مٹھی میں ہے۔

کاش! تم اس حقیقت کو جان سکتے۔ کیا کسی کو کوئی بچانے والا ہے؟ خداوند رحمٰن کی قسم کوئی نہیں۔ ہاں، صرف خدا ہی بچانے والا ہے جو مقتدر غالب اور کرم فرما ہے۔ ہر ایک بوجھ والی نے اپنا بوجھ گرا دیا ہے اور ہم

آج سب لوگوں کو بے ہوش دیکھ رہے ہیں جبکہ جن وانس باہم اکٹھے ہو گئے ہیں۔ کہہ دے، کیا تمہیں خدا کے بارے میں شک ہے؟ یہ دیکھو وہ مطلع فضل سے قدرت وسلطنت کے ساتھ آ پہنچا ہے۔ کیا تمہیں خدا کی آیات میں شک ہے؟ آنکھیں کھولو کہ یہ ظہور تمہارے سامنے سراپا دلیل و برہان ہے۔ دائیں جانب بہشت آراستہ کر دی گئی ہے اور دوسری طرف جہنم بھڑکا دی گئی ہے اور یہی ہے آگ۔ ہماری رحمت سے جنت میں داخل ہو جاؤ اور اس میں خدائے رحمٰن کے ہاتھ سے شراب زندگی پیو۔ اے اہل بہآء! یہ تمہارے لئے کیا ہی خوشگوار ہے۔ بخدا تم کامیاب ہو یہ وہ چیز ہے جس سے مقرب فائز ہوئے ہیں اور یہی وہ منزلہ پانی ہے جس کا وعدہ قرآن میں تمہیں دیا گیا تھا۔ پھر بیان میں بھی کہ یہ تمہارے پروردگار رحمٰن کی طرف سے جزا ہے۔ پینے والوں کو مبارک باد۔ اے متوجہ ہونے والے بندے! خدا کا شکر ادا کر کہ قید خانے میں تیرے لئے یہ لوح نازل فرمائی تاکہ تو لوگوں کو اپنے پروردگار عزیز وعلیم کے دنوں کی خبر کرے۔ اس طرح ہم نے تیرے لئے حکمت و

بیان کے پانی سے ایمان کی بنیاد رکھی ہے اور یہی حکمت و بیان کا پانی تیرے پروردگار رحمٰن کے عرش کی جائے قیام ہے اور اس کا عرش اسی پانی پر ہے خوب غور و فکر کر تاکہ تو سمجھ لے اور کہہ دے کہ تمام تعریف خدائے ربّ العالمین کے لئے ہے۔

وہی ہے باقی اور لازوال

پاک ہے وہ ذات جس نے اس قیدخانے میں سچی آیات نازل فرمائیں جسے خدا نے منظرِ اکبر بنایا ہے۔ جہاں شب و روز امر اللہ کے فرشتے اترتے رہتے ہیں۔ اس خدائے پاک نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ ہوائیں چلائیں اور بادل مسخر کئے۔ اس کی بشارت دینے والی ارواح اس کے آگے آگے ان لوگوں کو بشارت دیتی ہیں جو اس زمانے میں مشرقِ وحی کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ منادی عظمت و اقتدار کے دائیں جانب سے نداء دے رہا ہے۔ اس کی حجت سب پر غالب آ گئی ہے اور تمام آسمانوں اور زمین والوں پر اس کا کلمہ نافذ ہو گیا ہے صرف حقیقت شناس ہی اس چیز کو محسوس کر سکتے ہیں۔ موحد قرب وجلال کی ہوا میں پرواز کر رہے ہیں اور مجرم بیڑیوں اور زنجیروں میں گرفتار ہیں۔ خدا تمام آسمانوں اور زمین کا تربیت کرنے والا مالک ہے۔ جس نے آیات نازل فرمائیں اور اس بندے کو بولنے کا حکم دیا۔ اس نے صور پھونک دیا اور تمام آسمانوں اور زمین کے باشندے گھبرا اٹھے۔ تب سطوتِ امر سے

پہاڑ چلنے لگے۔ اور عالمِ ہستی میں اضطراب برپا ہو گیا۔ کہدے کہ تمام آسمان خدا نے دستِ قدرت میں لپیٹ لئے ہیں اور زمین تمہارے پروردگار عزیز و جبّار کے قبضے میں ہے۔ پل صراط لگا دیا گیا ہے۔ میزان قائم کر دی گئی ہے اور ملک خداوندِ واحد، مقتدر، عزیز، قہار کا ہی ہے۔ وہ عرش و فرش کا مالک ہے۔ اس بے نیاز و برتر کے سوا کوئی خدا نہیں۔ کہدے، کہ خداوند جبّار اپنے نام المختار کے سائے میں آ پہنچا ہے۔ تب لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور پاؤں متزلزل گئے بجز اس کے جو تمام آسمان و زمین والوں سے بے تعلق ہو گیا۔ اور اس نے فروتنی و رغبت سے کعبۂ کبریائی کا قصد کیا۔ تمام آسمان و زمین والے خدا کی تسبیح کرتے ہیں بجز ان کے جن کی نظریں سراسیمہ ہوگئی ہیں اور اس پکار کے دن انہیں بیہوشی نے دبا لیا ہے اور ان لوگوں کے دلوں میں کجی آ گئی۔ جنہوں نے آیاتِ الٰہی کا انکار کیا۔ کہدے کہ تم برائی میں جلد بازی سے کام لیتے ہو حالانکہ تم سے پہلے عبرت انگیز واقعات گزر چکے ہیں۔ خدا سے ڈرو کہ وہ گرفت کرنے میں قوی اور سخت سزا دینے والا ہے۔ ہم

دیکھتے ہیں کہ لوگ اوندھے پڑے ہوئے ہیں اور قہرِ الٰہی کے جھونکوں سے ان کے منہ بگڑ گئے ہیں۔ یقیناً تیرا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔ کہدے کہ امر کا آفتاب افقِ وحی سے چمک اٹھا ہے تو ان لوگوں کے دل تنگ ہو گئے اور آنکھیں دیکھنے سے محروم رہ گئی ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار رحمٰن کا انکار کیا۔ جب لوحِ جلال تیرے پاس پہنچے تو اسے نہایت فروتنی و عاجزی کے ساتھ ہاتھ میں لے۔ پھر افقِ اطمینان سے سر نکال اور قوموں کے درمیان لوح کو بلند کر۔ کہدے کہ اے گروہِ بیان !یقیناً یہ ظہور خود دلیل و برہان ہے جو افقِ رحمٰن سے قدرت و سلطنت کے ساتھ نمودار ہوا ہے۔ کیا تمہیں اس کی نسبت شک ہے یا خدا کی نسبت شک ہے جس نے اسے بھیجا ہے؟ وہ لوگ سراسر نقصان میں ہیں جو ہماری آیتوں کا انکار کر بیٹھے عنقریب آگ انہیں کھا جائیگی۔ قلم کو مالکِ قدم کے نفحات نے اس طرح گرفت میں لے لیا ہے کہ وہ شام و سحر خدائی اذکار میں مصروف ہے اور اسے ان سرکشوں کی شان و شوکت ذکرِ حق سے باز نہ رکھ سکی جنھوں نے اپنے خداوند عزیز مختار کا انکار کر دیا ہے۔ وہ نداء

بلند کرنے میں مشغول ہے جن پر کلمۂ عذاب ثابت ہو چکا ہے فرعون صفت لوگ ان کے پیچھے پڑ گئے ہیں اور ان کے لئے خانہ بربادی مقرر ہے۔ تو فضل و کرم کی کتاب کو تھام لے اور منکروں کو چھوڑ دے۔ وہ تو سراسر ضلالت میں ہیں۔ تو لوگوں کو خدا کی طرف بُلا اور ان لوگوں سے نہ ڈر جو ہر ایک مشرک اور شکّی لوگوں کے پیروکار ہیں۔ تجھ پر اور اس یومِ معاد کے ماننے والوں پر خدا کا نور ہو۔

خدا کے نام سے جو رؤف و رحیم ہے

ص ٓ، نباء عظیم کی قسم! رحمٰن کھلی ہوئی سلطنت کے ساتھ آ گیا ہے۔ میزان قائم کر دی گئی ہے اور روئے زمین کے سب لوگ جمع کئے جا رہے ہیں۔ صور پھونک دیا گیا۔ عقلیں مدہوش ہو گئیں اور تمام آسمانوں اور زمینوں والے گھبرا اٹھے۔ صرف وہ لوگ نہیں گھبرائے جنہیں آیاتِ الٰہی کی خوشگوار ہواؤں نے تھام لیا اور وہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہو گئے۔ یہ وہ دن ہے جس میں زمین چیزیں اور باتیں ظاہر کر رہی ہے اور مجرم زمین کا بوجھ ہیں۔ کاش تم عارفوں میں داخل ہو جاؤ۔ وہم کا چاند پھٹ گیا اور آسمان کھلا ہوا دھواں لے آیا ہے۔ ہم دیکھتے ہی کہ لوگ تیرے پروردگار صاحب قدرت واقتدار کے خوف سے اوندھے پڑے ہوئے ہیں۔ پکارنے والا پکار چکا اور بہت سے لوگوں کی جڑیں اکھڑ گئیں۔ یہ سخت قہر ہے۔ بائیں طرف والے بلند اور ہلکی آواز میں ہائے وائے کر رہے ہیں۔ دائیں طرف والے عزت کے مقام پر ہیں۔ وہ خداوندِ رحمٰن کے ہاتھوں شراب حیات پی رہے ہیں۔ دیکھو! وہی فائز و با مراد

ہیں۔ زمین تھرتھرا گئی اور پہاڑ حرکت میں آ گئے ہیں ہم فرشتوں کو قطار میں آتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اکثر بندوں کو بے ہوشی نے دبا لیا ہے۔ ہم ان کے چہروں پر قہر کے آثار دیکھتے ہیں۔ اس طرح ہم نے مجرموں کا حشر کیا ہے۔ وہ طاغوت کی طرف سہمے ہوئے دوڑے چلے جا رہے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ آج حکم الٰہی سے بچانیوالا کوئی نہیں یہ بڑا بھاری دن ہے۔ ہم ان دو خاص مخالفوں کو لوگوں کے سامنے لا رہے ہیں جنہوں نے لوگوں کو بہکایا ہے۔ لوگ ان دونوں کو دیکھتے ہیں اور سمجھتے نہیں۔ ان کی نظریں مدہوش ہو گئی ہیں اور وہ لوگ اندھے ہیں ان کی دلیلیں من گھڑت باتیں ہیں اور وہ باتیں خدائے مہیمن وقیوم کے نزدیک گری ہوئی ہیں۔ شیطان نے ان کے سینوں میں پھونک بھر دی ہے اور آج وہ لوگ ختم نہ ہونے والے عذاب میں گرفتار ہیں۔ وہ نافرمانوں کی تصنیف کردہ کتابیں لے کر شریر لوگوں کے پاس تیزی سے جا رہے ہیں۔ وہ اس طرح اپنی قوت عمل صرف کر رہے ہیں۔ کہہ دو کہ آسمان لپیٹ لیا گیا ہے اور زمین خدا کی مٹھی میں ہے اور مجرموں کی چوٹیاں

پکڑی گئی ہیں اور انہیں سمجھ ہی نہیں۔ وہ پیپ پی رہے ہیں لیکن سمجھنے سے محروم ہیں۔ کہہ دے، آوازِ حق بلند ہو گئی اور لوگ قبروں سے نکل پڑے اور وہ کھڑے ہوئے غور سے دیکھ رہے ہیں۔ ان میں سے بعض تیزی سے رحمٰن کی جانب بڑھ رہے ہیں اور ان میں سے بعض آگ میں اوندھے منہ پڑے ہوئے ہیں اور بعض حیرت زدہ ہیں۔ آیتیں نازل کی گئی ہیں اور وہ لوگ ان سے روگرداں ہیں۔ دلیل و برھان آ پہنچی ہے اور لوگ اس سے غافل ہیں۔

جب وہ چہرۂ رحمٰن کو دیکھتے ہیں تو ان کے منہ بگڑ جاتے ہیں اور وہ کھیل کود میں پڑے رہ جاتے ہیں۔ وہ آگ کی طرف دوڑتے ہیں اور اسے روشنی سمجھتے ہیں۔ خدا ان کے خیالات سے نہایت بلند و برتر ہے۔ کہہ دے کہ تم خوشی سے پھول جاؤ یا غصہ سے پھٹ جاؤ، آسمان تو شق ہو گیا اور خدا کھلی ہوئی سلطنت کے ساتھ آ گیا ہے۔ تمام چیزیں کہہ رہی ہیں کہ ملک صاحبِ اقتدار، علیم وحکیم خدا ہی کا ہے۔ یقین کرو کہ ہم بڑے قید خانے میں ہیں اور مشرکوں کی کارروائیوں سے ظلم کے لشکر ہمیں گھیرے ہوئے

ہیں مگر یہ بندہ ایسی خوشی میں ہے کہ روئے زمین کی تمام چیزیں اس کی برابری نہیں کر سکتی ہیں۔ خدا کی قسم ظالموں کی ایذا رسانی اور منکروں کی حملہ آوری راہ خدا میں اس بندہ کو آزردہ نہیں بنا سکتیں۔ کہہ دے کہ بلائیں اس امر کے لئے وہ افق سے فضل کا آفتاب آب وتاب سے نکلا ہے اور جسے اوہام کے پردے اور زیادتی کرنے والوں کے شکوک روک نہیں سکتے۔ تو اپنے مولا کی پیروی کر اور بندوں کو نصیحت کر جیسا کہ وہ تجھے تلوار کے سائے تلے یاد کر رہا ہے اور غافلوں کی چیخ پکار اسے روک نہیں سکتی۔ ہم نے اس سے پہلے بھی ایک لوح تجھے ارسال کی تھی اور بہت سے شہروں میں بہت سے اشخاص کے لئے تیرے پروردگار عزیز وعلیم کی آیات نازل کی گئی ہیں۔ ہم خدا سے چاہتے ہیں کہ اس لوح سے اور ان سب الواح سے تیری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ یقیناً خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اپنے پروردگار کے نفحات تمام اطراف میں پھیلا دے اور اس کے امر میں ذرا بھی توقف نہ کر۔ عنقریب تیرے پروردگار غفور کریم کی مدد تجھے پہنچے گی۔ اپنے پروردگار کی جانب سے لوگوں کو نصیحت کر پھر

انہیں اس سمندر کے کنارے اکٹھا کر اور رکنے والوں میں سے نہ بن۔ خدائے ربّ العالمین کی طرف سے تجھ پر اور تیرے ہر ایک چھوٹے بڑے ساتھی پر نور و بہاء۔

وہی ہے پاک تر، عظیم تر، برتر، روشن تر

اس مظلوم کی طرف سے یہ ان لوگوں کیلئے یاد دہانی ہے جو محبت رحمٰن کی ہوا میں پرواز کر رہے ہیں جبکہ پکارنے والا ملکوت بیان میں پکار رہا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا، یگانہ، سننے اور دیکھنے والا ہے۔ ہم خدا کے ذکر و ثنا سے ان لوگوں کو بشارت دیتے ہیں جو چہرۂ جمال کی طرف متوجہ ہیں۔ خدا کی پائندہ زندگی کی قسم! خدا کا ذکر روئے زمین کی تمام پیدا شدہ چیزوں سے بہتر ہے۔ اس کا گواہ خود وہی ہے جو کہتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب اور قابل تعریف ہے۔ تمہیں مبارک باد کہ تم بلند افق کی طرف متوجّہ ہوئے اور اپنے بخشش و کرم کرنے والے پروردگار کے ہاتھ سے کوثر الہیٰ پیتے ہو۔ ہم تمہیں خدائی تقویٰ کی اور اس کام کی جس سے خدائی امر بلند ہوا، وصیّت کرتے ہیں۔ یقیناً خدا باخبر حاکم ہے۔ تم خوشی و خرمی سے خدا کو یاد کرتے رہو تا کہ دنیا کے وہ لوگ متوجّہ ہو جائیں جنہیں نشۂ نفسانی نے ایسا مدہوش کر دیا ہے کہ وہ خدا کی راہ راست سے روک دیئے گئے ہیں۔ میری بستیوں میں رہنے والے

میرے دوستو! متحد ہو جاؤ۔ یہ خدائے رحیم کا وہ حکم ہے جو اس نے محفوظ لوح میں نازل فرمایا ہے۔ کتاب اللہ کو اور جو کچھ اس میں نازل ہوا ہے مضبوط تھام لو کیونکہ وہی تمہارے پروردگار! مقتدر و قدیر کے جہانوں میں سے ہر جہان میں تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ اسی طرح لوح بقاء ہمارے قلم اعلیٰ کی روشنائی سے مزین کی گئی ہے۔ خوب ہے وہ روح جو کامیاب ہوئی، خوب ہے وہ آنکھ جس نے دیکھ لیا، خوب ہے وہ کان جس نے خدائے ربّ العالمین کی ندا سنی۔ تم پر اور اس توجہ کرنے والے پر جس نے اوہام کو پھینک دیا اور کوثر یقین پی لیا، خدائی روشنی جلوہ گر ہو۔

وہی ہے افق بقاء سے چمکنے والا

ہم نے اپنی امانت کو انسانی شکل میں ظاہر کیا اور اہل جہاں کے درمیان اس کی پکار یہ ہے کہ تمام فضل و کمال اسی کا ہے جو مجھے مضبوط تھامتا ہے اور تمام انسانوں کے مالک خدا کی جانب سے جو حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرتا ہے۔ جو لوگ مجھ سے بے رخی کرتے ہیں ان کے لئے خدا کی کتاب میں کوئی حصہ نہیں۔ اے روئے زمین کے لوگو! میری ندا سنو اور میری رسی مضبوط تھام لو۔ خدا کی قسم اسی سے تمام کائنات میں امر اللہ بلند ہوتا ہے، اسی سے خدا کی سلطنت تمام دینوں پر غالب ہوتی ہے۔ خواہش نفسانی کی خواب گاہوں سے اٹھو پھر اپنے غالب، بخشنے والے پروردگار کے دست عطا سے شراب امانت پیو۔ ہم نے اسی طرح آیات نازل کیں اور انہیں اس شخص کی طرف بھیج دیا جو بینات ظاہر کرنے والے خدا پر ایمان لایا ہے۔

خدا کے پاک تر، برتر، روشن تر نام سے

خدا کی قسم بلاء و مصیبت کے سبب بہاء کی محبت اور بڑھ گئی کہ بلا اسے مالک اسماء، خالق سماء کے ذکر سے نہ روک سکی اور وہ ہر وقت اہل جہاں کو ان کے پروردگار رحمٰن کی جانب بلا رہا ہے۔ سو یہ آگ بھی کیا ہی خوب ہے کہ اس پر جتنا پانی پڑتا ہے یہ اپنے پروردگار مقتدر، برتر و عظیم کی محبت میں اتنا ہی زیادہ بھڑکتی ہے اور اس نے روئے زمین پر بسنے والوں کی عزت کے لئے ذلت قبول کی ہے اور تمام جہانوں کی نجات کے لئے قید ہونا قبول کیا ہے۔

اے میرے سیاح! میرا امر عظیم ہے عظیم! اسے تمام آسمانوں اور زمینوں کے لشکر روک نہیں سکتے۔ اگر تو اپنے پروردگار کے ذکر کی مٹھاس اس کی آیتوں میں سے ایک آیت میں بھی محسوس کر لے تو فوراً بے ہوش ہو کر گر پڑے اور جب کھڑا ہو تو پکار اٹھے کہ یا الٰہی! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا ظہور مطالع وحی اور مشارق الہام سے سبقت لے گیا ہے اور ظہور کے دہن مبارک سے نکلنے والے ہر ایک حرف میں وہ چیز مضمر ہے جس

سے تمام جہانوں کو زندگی ملتی ہے۔

اے پروردگار! یہ ظہور نہایت ویران شہر میں ساکن ہے حالانکہ تمام آسمانوں اور زمین کی آبادی اس ہی کے نام سے ہے۔ تیرے ظالم بندوں نے ایسا ہی ظلم کیا ہے۔ میری محبت کی حرارت سے شعلہ ور ہو جا۔ جیسا کہ اس ظہور میں ہونا چاہئے جس سے مقرّبوں کے چہرے چمک اٹھے ہیں۔ مجھے چاہنے والے کو میری طرف سے یاد کر۔ پھر میری عنایت کی انگلیوں سے میرا کوثر فضل اسے پلا تا کہ وہ اسے میرے افق رحمت اور میرے مطلع اسماء اور عرش عظیم کی قرارگاہ کی جانب کھینچ لے۔ سب تعریف خدائے ربّ العالمین کے لئے ہے۔

اس کے پاک تر عظیم تر نام سے

یہ کتاب ہماری بارگاہ سے اس شخص کی طرف نازل ہو رہی ہے جس نے صاحب عرش کی جانب راہ اختیار کی تا کہ اسے اس کے رب کی کتاب ذکر اعظم کے قریب تر کر دے اور اسے اس کے پروردگار رحمٰن کے جمال کا مخلص بنا دے۔ بے شک وہ تمام جہانوں پر محیط ہے۔ صبر کڑوا ہوا کرتا ہے مگر میرے امر کے لئے کڑوا نہیں اور بلا مکروہ ہے مگر میری محبت میں مکروہ نہیں۔ اسی طرح خدائی امر قلم وحی سے برحق طور پر مرقوم ہوا۔ ہم نے جو تیری طرف وحی کی اسی کی پیروی کر اور اس کا راستہ اختیار نہ کر جو حق سے روگرداں ہوا جبکہ حق برہان کے سائے میں ایسی سلطنت کے ساتھ آ پہنچا جو تمام جہانوں پر چھائی ہوئی ہے۔ ان لوگوں کے کرتوت سے غمگین نہ ہو جنہیں ہوا و ہوس کی آندھیاں اڑائے ہوئے پھرتی ہیں اور میرے اسم ابہیٰ کی سمت سے انہیں روک رکھا ہے۔ آگاہ ہو کہ انہوں نے حق سے روگردانی کی اور شیطان کو اپنا مددگار بنایا ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ امر اللہ پر ایسی شان سے ثابت قدم رہے کہ اسے

ان لوگوں کا غضب ہرگز نہ روک سکے جن پر خدا کا غضب نازل ہو چکا ہے۔ عنقریب وہ اپنے آپ کو ایسی جگہ پائیں گے جو رحمت و رحمٰن سے دور و محروم رہے، کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ارادہ ان کے اختیار میں ہے؟ خلق کے پروردگار کی قسم! نہیں۔ یقیناً تیرے پروردگار کا ارادہ کل اشیاء پر غالب ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔ اپنے مولیٰ کے فضل پر مطمئن ہو جا اور اسی کو اپنا حامی سمجھ۔ تجھ پر اور اس شخص پر خدا کے نور کی بارش ہو جو انوار عرش سے منوّر دل لے کر خدا کی طرف متوجہ ہوا ہے۔

اسی کو ہمیشہ کی بقاء ہے

کلام الٰہی، اگر چہ صرف ایک ہی کلمہ کیوں نہ ہو، تمام عالم کی کتابیں اس کی برابری نہیں کر سکتیں۔ تو اس بات سے غمگین نہ ہو کہ ہم نے لوح کو مختصر کر دیا کیونکہ اس مختصر لوح کے اندر بہت بڑی کتاب دکھائی دیتی ہے۔ یہ لوح خدائی نمکینی رکھتی ہے۔ جب تو اسے چکھ لے تو اٹھ کھڑا ہو اور یوں گویا ہو کہ اے تمام جہانوں کے معبود! سب تعریف تیرے لئے سزاوار ہے۔ اگر ہم قید خانہ میں تفریح آمیز گفتگو کر رہے ہیں تو تو تعجب نہ کر کیونکہ تیرے پروردگار کی راہ میں غم ہمیں نہیں دبا سکے اور ہم عجیب نرالی خوشی میں ہیں۔ ہم نے اغصان میں سے ایک فرد کو نرالے ڈھنگ سے راہ خدا میں نثار کیا۔ کہہ دے کہ اے جہانوں کے نور! تمام ثناء و تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ کاش! تو اس بحر اعظم کی لہروں سے اور اس کے ان موتیوں سے آگاہ ہو جائے جو تیرے پروردگار عزیز وحمید کے اسرار کے موتی ہیں۔

وہ سب سے برتر سب سے روشن تر ہے

میرا ذکر ایسی آگ ہے جس سے مخلصوں کے دل بھڑک رہے ہیں۔ میرا ذکر ایسا نور ہے جس سے مقرّبوں کے چہرے دمک رہے ہیں۔ تو کبھی میرے ذکر کو خوشگوار پانی دیکھتا ہے جس سے تمام جہانوں کی زندگی وابستہ ہے اور کبھی تو اسے انسانی شکل میں دیکھتا ہے۔ وہ خدائے رحمٰن بڑی برکت والا ہے جس نے اسے کھلی ہوئی قدرت کے ساتھ نازل فرمایا۔ منکرین چاہتے ہیں کہ خدائے بلند و برتر کے افق ارادہ سے چمکنے والی روشنی کو بجھا دیں۔ نہیں! مجھے اپنی پائندہ زندگی کی قسم! کوئی بھی ایسا نہیں کر سکے گا۔ عنقریب تو اس روشنی کے آثار تمام اطراف عالم میں دیکھے گا۔ یقیناً خدا جو بات چاہتا ہے اس کا حکم دیتا ہے۔ کہہ دے نقطہ (حضرت باب) کے اٹھ جانے پر ہم نے امر کو اور بلند کر دیا۔ یقیناً وہ خدا قدرت و اقتدار کا مالک ہے۔ اگر لوگ اس نور کو زمین کی تہہ میں چھپا دیں تو وہ سمندر سے جلوہ گر ہو جائے گا اور پکار اٹھے گا کہ میں تمام جہانوں کا زندہ کرنے والا ہوں۔ اس نور کو نہ بادل کہیں چھپا سکتے ہیں

اور نہ منکرین یوم الدین کے پردے اسے روک سکتے ہیں۔ مبارک اُس کو جو سن کر جلد آگے بڑھتا ہے اور اطمینان کے ساتھ بلند پرواز ہوتا ہے۔ محفوظ لوح میں ہر ایک کے لئے حصہ مقرّر ہے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ تیری حمد ہو کہ تو نے مجھے یاد فرمایا، اے قلوب عارفین کے محبوب!

الصلاۃ الکبیر

(بڑی نماز)

۲۴ گھنٹوں میں صرف ایک بار توجہ اور خضوع کی حالت میں پڑھنا فرض ہے۔

لِلْمُصَلِّی أَنْ یَقُومَ مُقْبِلاً إِلی اللّٰهِ وَإِذا قامَ وَاسْتَقَرَّ فِی مَقامِهِ یَنْظُرُ إِلی الیَمِینِ وَالشِّمالِ کَمَنْ یَنْتَظِرُ رَحْمَةَ رَبِّهِ الرَّحمنِ الرَّحِیم

نماز پڑھنے والا خدا کی جانب متوجہ ہو کر کھڑا ہو اور اطمینان سے کھڑے ہو جانے کے بعد دائیں اور بائیں طرف اس طرح نگاہ کرے جیسے کوئی اپنے پروردگار رحمٰن ومہربان کی رحمت کا منتظر ہو۔

ثُمَّ یَقُولُ:

پھر یوں عرض کرے:

یا إِلهَ الأَسْمآءِ وَفاطِرَ السَّماءِ أَسْئَلُکَ بِمَطالِعِ غَیْبِکَ الْعَلِیِّ الأَبْهی بِأَنْ تَجْعَلَ صَلاتِی نارًا لِتُحْرِقَ حُجُباتِیَ الَّتِی مَنَعَتْنِی عَنْ مُشاهَدَةِ جَمالِکَ وَنُورًا

یَدُلُّنِیْ إِلی بَحْرِ وِصالِکَ.

اے خداوند اسماء اور اے فاطر سماء میں تیرے برتر اور روشن ترین مطالع غیب کا واسطہ دے کر درخواست کرتا ہوں کہ تو میری نماز کو ایسی آگ بنا دے جو ان پردوں کو جلا ڈالے جو مجھے تیرے جلوہ جمال کی دید سے روک رہے ہیں اور میری نماز کو ایسا نور بنا دے جو مجھے تیرے دریائے وصال کی جانب لے جائے۔

ثُمَّ یَرْفَعُ یَدَیْهِ لِلْقُنوتِ لِلّٰهِ تبارَکَ وَتَعالی وَیَقُولُ:

پھر اپنے دونوں ہاتھ خداوند تبارک وتعالیٰ سے دُعا کے لئے بلند کرے اور یہ کہے:

یا مَقْصُودَ الْعالَمِ وَمَحْبُوبَ الأُمَمِ تَرانِی مُقْبِلاً إِلَیْکَ مُنْقَطِعًا عَمَّا سِواکَ مُتَمَسِّکًا بِحَبْلِکَ الَّذِیْ بِحَرَکَتِهِ تَحَرَّکَتِ المُمْکِناتُ، أَیْ رَبِّ أَنا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ أَکُونُ حاضِرًا قائِمًا بَیْنَ أَیادِیْ مَشِیَّتِکَ وَإِرادَتِکَ وَما أُرِیْدُ إِلاَّ رِضائَکَ،

أَسْئَلُکَ بِبَحْرِ رَحْمَتِکَ وَشَمْسِ فَضْلِکَ بِأَنْ تَفْعَلَ بِعَبْدِکَ ما تُحِبُّ وَتَرْضی وَعِزَّتِکَ الْمُقَدَّسَةِ عَنِ الذِّکْرِ وَالثَّناءِ کُلُّ ما یَظْهَرُ مِنْ عِنْدِکَ هُو مَقْصُودُ قَلْبِی وَمَحْبُوبُ فُؤآدِیْ، إِلهِی إِلهِی لا تَنْظُرْ إِلی آمالِی وَأَعْمالِیْ بَلْ إِلی إِرادَتِکَ الَّتِیْ أَحاطَتِ السَّمواتِ وَالأَرْضِ، وَاسْمِکَ الأَعْظَمِ یا مالِکَ الأُمَمِ ما أَرَدْتُ إِلاَّ ما أَرَدْتَهُ وَلا أُحِبُّ إِلاَّ ما تُحِبُّ.

اے تمام جہانوں کے مقصود! اور تمام قوموں کے محبوب! تو دیکھ رہا ہے کہ میں تیری جانب متوجہ ہوں تیرے سوا سب سے الگ ہوں میں تیری رسی کو تھامے ہوئے ہوں جس کی حرکت سے تمام جہاں حرکت میں ہیں۔ اے پروردگار میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند ہوں میں تیرے منشاء اور تیرے ارادے کے سامنے دست بستہ حاضر ہوں اور میں وہی چاہتا ہوں جو تو چاہتا ہے۔ میں تیرے دریائے رحمت اور تیرے آفتاب فضل کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے

بندے سے وہی معاملہ کر جو تیری رضا و پسندیدگی کے مطابق ہو تیری اس عزّت کی قسم جو ذکر و ثناء سے پاک ہے کہ جو کچھ تیری طرف سے ظاہر ہو، وہی میرا قلبی مقصود اور میرا دلی محبوب ہے۔

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تو میری خواہشوں اور میرے کاموں کو نہ دیکھ بلکہ اپنے اس ارادہ پر نظر فرما جو تمام آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے تمام قوموں کے مالک! تیرے اسم اعظم کی قسم! میں وہی چاہتا ہوں جو تو چاہتا ہے اور وہی پسند کرتا ہوں جو تجھے پسند ہے۔

ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقُولُ:

پھر سجدہ کرے اور سجدے میں یہ کہے:

سُبْحانَکَ مِنْ أَنْ تُوصَفَ بِوَصْفِ ما سِواکَ أَوْ تُعْرَفَ بِعِرْفانِ دُونِکَ.

تو پاک ہے اس سے کہ اپنے سوا اور کسی کی توصیف سے موصوف ہو سکے یا تو اپنے سوا کسی اور کے عرفان سے شناخت کیا جائے۔

ثُمَّ يَقُومُ وَيَقُولُ:

پھر کھڑے ہو کر یوں کہے:

أَیْ رَبِّ فَاجْعَلْ صَلاتِی کَوْثَرَ الْحَیَوانِ لِیَبْقَى بِهِ ذاتِی بِدَوامِ سَلْطَنَتِکَ وَیَذْکُرَکَ فِی کُلِّ عالَمٍ مِنْ عَوالِمِکَ.

اے میرے پروردگار! میری نماز کو زندگی کا آب کوثر بنا دے تا کہ اس کے ذریعے میری ہستی تیری دائمی سلطنت کے ساتھ ہمیشہ باقی رہے اور تیرے ہر ایک عالم میں میرا وجود تیرا ذکر کرتا رہے۔

ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ لِلْقُنُوتِ مَرَّةً أُخْرى وَيَقُولُ:

پھر قنوت کے لئے دوسری مرتبہ ہاتھ اٹھائے اور یہ پڑھے:

یا مَنْ فِی فِراقِکَ ذابَتِ الْقُلُوبُ وَالْأَکْبادُ وَبِنارِ حُبِّکَ اشْتَعَلَ مَنْ فِی الْبِلادِ، أَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی بِهِ سَخَّرْتَ الْآفاقَ بِأَنْ لا تَمْنَعَنِی عَمّا عِنْدَکَ یا مالِکَ الرِّقابِ، أَیْ رَبِّ تَرَى الْغَرِیبَ سَرُعَ إِلى

وَطَنِهِ الْأَعْلى ظِلِّ قِبابِ عَظَمَتِکَ وَجِوارِ رَحْمَتِکَ وَالْعاصِیَ قَصَدَ بَحْرَ غُفْرانِکَ وَالذَّلِیلَ بِساطَ عِزِّکَ وَالْفَقِیرَ أُفُقَ غَنائِکَ، لَکَ الْأَمْرُ فِیما تَشاءُ. أَشْهَدُ أَنَّکَ أَنْتَ الْمَحْمُودُ فِی فِعْلِکَ وَالْمُطاعُ فِی حُکْمِکَ وَالْمُخْتارُ فِی أَمْرِکَ.

اے وہ کہ تیرے فراق میں دل و جگر گھلے جا رہے ہیں اور تیری محبت کی آگ سے تمام اہل جہاں بھڑک اٹھے ہیں میں تیرے اس نام کا واسطہ دیتا ہوں جس کے ذریعے تو نے تمام عالم کو مسخر کر رکھا ہے۔ اے سب جانوں کے مالک! تو مجھے اپنے پاس کی نعمتوں سے محروم نہ رکھ۔ اے پروردگار! تو دیکھتا ہے کہ مسافر اپنے وطن اصلی کی طرف تیزی سے دوڑتا ہوا آ رہا ہے جہاں تیرے خیمۂ عظمت کا سایہ اور جوار رحمت ہے۔ گناہگار تیرے دریائے مغفرت کی سمت اور ذلیل تیری بساط عزت کی طرف بڑھ رہا ہے اور فقیر تیرے افق غناء کی جانب متوجہ ہے۔ جو حکم دیتا ہے وہ نافذ ہو کر رہتا ہے تیرا حکم نافذ ہوتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اپنے کام میں قابل ستائش ہے اور تیرا حکم واجب التسلیم ہے تو اپنے کام میں خود مختار ہے۔

ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيُکَبِّرُ ثَلاثَ مَرّاتٍ ثُمَّ يَنْحَنِی لِلرُّکُوعِ لِلّهِ تَبارَکَ وَتَعالى وَيَقُولُ:

پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور تین بار تکبیر (اللہ ابہیٰ) کہتے ہوئے خداوند تبارک و تعالیٰ کے حضور رکوع کے لئے جھکے اور عرض کرے:

یا إِلهِی تَرى رُوحِی مُهْتَزًّا فِی جَوارِحِی وَأَرْکانِی شَوْقًا لِعِبادَتِکَ وَشَغَفًا لِذِکْرِکَ وَثَنائِکَ وَیَشْهَدُ بِما شَهِدَ بِهِ لِسانُ أَمْرِکَ فِی مَلَکُوتِ بَیانِکَ وَجَبَرُوتِ عِلْمِکَ، أَیْ رَبِّ أُحِبُّ أَنْ أَسْئَلَکَ فِی هذَا الْمَقامِ کُلَّ ما عِنْدَکَ لِإِثْباتِ فَقْرِی وَإِعْلاءِ عَطائِکَ وَغَنائِکَ وَإِظْهارِ عَجْزِی وَإِبْرازِ قُدْرَتِکَ وَاقْتِدارِکَ.

اے میرے خدا! تو دیکھ رہا ہے کہ میری روح تیری عبادت کے شوق

میں اور تیری یاد اور تیری مدح سرائی میں، میرے اعضاء وارکان جسم کے اندر سرشار ہیں اور اس بات کی گواہی دے رہے ہیں جس کی گواہی تیری زبان امر نے اپنے ملکوت بیان اور جبروت علم میں ادا فرمائی۔ اے پروردگار! مجھے یہ بات بہت محبوب ہے کہ اس جگہ میں تیرے پاس کی سب چیزیں تجھ سے مانگ لوں کہ اس میں میرے فقر کا اظہار اور تیری بخشش وغنا کا بلند اعلان ہے میرے عجز کی شہرت اور تیری قدرت و اقتدار کی نمود ہے۔

ثُمَّ يَقُومُ وَيَرْفَعُ يَدَيهِ لِلْقُنوتِ مَرَّةً بَعْدَ أُخْرى وَيَقُولُ:

پھر کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھ تیسری بار قنوت کے لئے اٹھائے اور یہ کلمات پڑھے:

لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْوَهّابُ، لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ الْحاكِمُ فِي الْمَبْدَءِ وَالْمَآبِ، إِلهِي إِلهِي عَفْوُكَ شَجَّعَنِي وَرَحْمَتُكَ قَوَّتْنِي وَنِداؤكَ أَيْقَظَنِي وَفَضْلُكَ أَقامَنِي وَهَدانِي إِلَيْكَ وَإِلَّا مالِيَ وَشَأْنِي

لأَقُومَ لَدى بابِ مَدْيَنِ قُرْبِكَ أَوْ أَتَوَجَّهَ إِلَى الأَنْوارِ الْمُشْرِقَةِ مِنْ أُفُقِ سَماءِ إِرادَتِكَ، أَيْ رَبِّ تَرَى الْمِسْكِينَ يَقْرَعُ بابَ فَضْلِكَ وَالْفانِيَ يُرِيدُ كَوْثَرَ الْبَقاءِ مِنْ أَيادِيْ جُودِكَ لَكَ الأَمْرُ فِي كُلِّ الأَحْوالِ يا مَوْلَى الأَسْماءِ وَلِيَ التَّسْلِيمُ وَالرِّضاءُ يا فاطِرَ السَّماءِ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو غالب اور بخشش والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو آغاز وانجام کا مالک ہے اے میرے خدا! اے میرے خدا تیرے درگزر نے مجھے جری اور تیری رحمت نے مجھے قوی بنا دیا ہے تیری آواز نے مجھے جگا دیا۔ تیرے فضل نے مجھے کھڑا کر دیا ہے اور تیری طرف رہنمائی کی ہے ورنہ میری کیا حیثیت کہ تیرے شہر قرب کے دروازے پر کھڑا ہو سکتا یا تیرے آسمان ارادہ کے افق سے چمکنے والے انوار کی جانب متوجہ ہو سکتا۔ اے پروردگار تو دیکھتا ہے کہ گدائے مسکین تیرا دروازہ فضل کھٹکھٹا رہا ہے اور فنا کا پتلا تیری بخشش کے ہاتھوں سے

کوثر بقاء کا خواستگار ہے۔ اے مالک اسماء ہر حال میں تیرا حکم نافذ ہے اور اے خالق سماء! میرا فرض تسلیم ورضا ہے۔

ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ثَلاثَ مَرّاتٍ وَيَقُولُ:

پھر اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ اٹھا اٹھا کر یہ تکبیر کہے:

اللّهُ أَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ.

اللہ ہر بڑے سے بڑا صاحب عظمت ہے۔

ثُمَّ يَسْجُدُ وَيَقُولُ:

پھر سجدے میں جا کر یہ پڑھے:

سُبْحانَكَ مِنْ أَنْ تَصْعَدَ إِلَى سَماءِ قُرْبِكَ أَذْكارُ الْمُقَرَّبِينَ أَوْ أَنْ تَصِلَ إِلَى فِناءِ بابِكَ طُيُورُ أَفْئِدَةِ الْمُخْلِصِينَ، أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ مُقَدَّسًا عَنِ الصِّفاتِ وَمُنَزَّهًا عَنِ الأَسْماءِ لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ الأَبْهى.

تو پاک ہے اس سے کہ مقرب لوگوں کے اذکار تیرے آسمان قرب تک رسائی پا سکیں یا مخلصین کے دلوں کے پرند تیرے دروازہ کی دہلیز تک پہنچ

سکیں میں گواہی دیتا ہوں کہ تو تمام صفات سے مقدس اور منزہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو سب سے زیادہ برتر اور سب سے زیادہ روشن ہے۔

ثُمَّ يَقْعُدُ وَيَقُولُ:

پھر بیٹھ جائے اور یہ کلمات پڑھے:

أَشْهَدُ بِما شَهِدَتِ الأَشْياءُ وَالْمَلأُ الأَعْلى وَالْجَنَّةُ الْعُلْيا وَعَنْ وَرائِها لِسانُ الْعَظَمَةِ مِنَ الأُفُقِ الأَبْهى أَنَّكَ أَنْتَ اللّهُ لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ وَالَّذِي ظَهَرَ إِنَّهُ هُوَ السِّرُّ الْمَكْنُونُ وَالرَّمْزُ الْمَخْزُونُ الَّذِي بِهِ اقْتَرَنَ الْكافُ بِرُكْنِهِ النُّونُ، أَشْهَدُ أَنَّهُ هُوَ الْمَسْطُورُ مِنَ الْقَلَمِ الأَعْلى وَالْمَذْكُورُ فِي كُتُبِ اللّهِ رَبِّ الْعَرْشِ وَالثَّرى.

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں جس کی گواہی تمام اشیا اور عالم بالا اور خلد بریں اور پھر افق ابہیٰ سے زبان عظمت جس کی گواہی دے رہی ہے

کہ اے خدا بے شک تو ہی خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ جو ظاہر ہوا ہے وہ پوشیدہ راز اور چھپا ہوا بھید ہے جس کے ذریعے کاف اپنے رکن نون سے مل گیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک وہ وہی ہے جس کا ذکر قلم اعلیٰ سے مرقوم اور پروردگار عرش و فرش کی کتابوں میں مذکور ہے۔

ثُمَّ يَقُومُ مُسْتَقِيمًا وَيَقُولُ:

پھر سیدھا کھڑا ہو کر یہ کلمات پڑھے:

يَا إِلٰهَ الْوُجُودِ وَمَالِكَ الْغَيْبِ وَالشُّهُودِ تَرَى عَبَرَاتِي وَزَفَرَاتِي وَتَسْمَعُ ضَجِيجِي وَصَرِيخِي وَحَنِينَ فُؤَادِي وَعِزَّتِكَ اجْتِرَاحَاتِي أَبْعَدَتْنِي عَنِ التَّقَرُّبِ إِلَيْكَ وَجَرِيرَاتِي مَنَعَتْنِي عَنِ الْوُرُودِ فِي سَاحَةِ قُدْسِكَ، أَيْ رَبِّ حُبُّكَ أَضْنَانِي وَهَجْرُكَ أَهْلَكَنِي وَبُعْدُكَ أَحْرَقَنِي أَسْئَلُكَ بِمَوْطِئِ قَدَمَيْكَ فِي هٰذَا الْبَيْدَاءِ وَبِلَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

أَصْفِيَائِكَ فِي هٰذَا الْفَضَاءِ وَبِنَفَحَاتِ وَحْيِكَ وَنَسَمَاتِ فَجْرِ ظُهُورِكَ بِأَنْ تُقَدِّرَ لِي زِيَارَةَ جَمَالِكَ وَالْعَمَلَ بِمَا فِي كِتَابِكَ.

اے خداوند ہستی اور اے مالک غیب و شہود تو میرے بہتے ہوئے آنسو اور میرے ٹھنڈے سانس دیکھ رہا ہے اور میری چیخ و پکار اور میری دلی آہ زاری سن رہا ہے تیری عزت کی قسم میری خطا کاریوں نے مجھے تیرے تقرب سے دور کر دیا اور میرے گناہوں نے مجھے تیرے صحن قدس میں پہنچنے سے روک دیا ہے۔ اے پروردگار! تیری محبت نے مجھے دبلا کر دیا، تیری جدائی نے مجھے مار ڈالا۔ تیری دوری نے مجھے جلا ڈالا۔ اس میدان میں تیرے قدوم مبارک کا واسطہ دیتا ہوں اور اس فضاء میں تیرے اصفیا کی لبیک لبیک کو وسیلہ ٹھہراتا ہوں اور تیری وحی کے نفحات اور تیری صبح ظہور کی ٹھنڈی ہواؤں کا واسطہ دیتا ہوں کہ تو مجھے اپنے جمال کا دیدار اور اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق مقدر فرما دے۔

ثُمَّ يُكَبِّرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَرْكَعُ وَيَقُولُ:

پھر تین بار تکبیر (اللہ ابہیٰ) کہہ کر رکوع کرے اور یہ الفاظ پڑھے:

لَكَ الْحَمْدُ يَا إِلٰهِي بِمَا أَيَّدْتَنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَثَنَائِكَ وَعَرَّفْتَنِي مَشْرِقَ آيَاتِكَ وَجَعَلْتَنِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ وَخَاشِعًا لِأُلُوهِيَّتِكَ وَمُعْتَرِفًا بِمَا نَطَقَ بِهِ لِسَانُ عَظَمَتِكَ.

اے میرے خدا تیری حمد ہو کہ تو نے مجھے اپنی یاد اور اپنی تعریف کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور مجھے اپنے مشرق آیات کی شناخت بخشی اور تو نے مجھے اپنی ربوبیت کے سامنے جھک جانے والا بنایا اور اپنی الوہیت کے روبرو مؤدّب اور تیری زبان عظمت سے جو کچھ ظاہر ہوا اس کا اقرار کرنے والا بنایا۔

ثُمَّ يَقُومُ وَيَقُولُ:

پھر کھڑے ہو کر یوں عرض کر:

إِلٰهِي إِلٰهِي عِصْيَانِي أَنْقَضَ ظَهْرِي وَغَفْلَتِي أَهْلَكَتْنِي

كُلَّمَا أَتَفَكَّرُ فِي سُوءِ عَمَلِي وَحُسْنِ عَمَلِكَ يَذُوبُ كَبِدِي وَيَغْلِي الدَّمُ فِي عُرُوقِي، وَجَمَالِكَ يَا مَقْصُودَ الْعَالَمِ إِنَّ الْوَجْهَ يَسْتَحِي أَنْ يَتَوَجَّهَ إِلَيْكَ وَأَيَادِيَ الرَّجَاءِ تَخْجَلُ أَنْ تَرْتَفِعَ إِلَى سَمَاءِ كَرَمِكَ، تَرَى يَا إِلٰهِي عَبَرَاتِي تَمْنَعُنِي عَنِ الذِّكْرِ وَالثَّنَاءِ يَا رَبَّ الْعَرْشِ وَالثَّرَى، أَسْئَلُكَ بِآيَاتِ مَلَكُوتِكَ وَأَسْرَارِ جَبَرُوتِكَ بِأَنْ تَعْمَلَ بِأَوْلِيَائِكَ مَا يَنْبَغِي لِجُودِكَ يَا مَالِكَ الْوُجُودِ وَيَلِيقُ لِفَضْلِكَ يَا سُلْطَانَ الْغَيْبِ وَالشُّهُودِ.

اے میرے خدا! اے میرے خدا! میرے گناہوں نے میری کمر توڑ دی میری غفلت نے مجھے تباہ کر دیا میں جب اپنی بدعملی اور تیرے حسن معاملہ کو سوچتا ہوں تو میرا جگر پھٹنے لگتا ہے اور میری رگوں میں میرا خون کھولنے لگتا ہے۔ اے تمام عالم کے مقصود! تیرے جمال کی قسم تیری طرف منہ کرتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے اور تیرے آسمان بخشش کی

طرف امید کے ہاتھ اٹھاتے ہوئے خجالت کے سبب بوجھل ہو رہے ہیں اے میرے خدا! تو دیکھ رہا ہے میرے آنسو مجھے ذکر و ثناء سے روک رہے ہیں۔ اے عرش و فرش کے پروردگار! میں تیری بادشاہت کے نشانات اور تیرے جبروت کے بھیدوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے اولیا کے ساتھ وہ معاملہ کر جو تیری بخشش کے شایان شان ہو اور جو تیرے فضل کے لئے زیبا ہو۔ اے ہستی کے مالک! اے پوشیدہ اور ظاہر جہان کے بادشاہ۔

ثُمَّ يُكَبِّرُ ثَلاثُ مَرَّاتٍ وَيَسْجُدُ وَيَقُولُ:

پھر تین بار تکبیر (اللہ ابہیٰ) کہہ کر سجدے میں جائے اور کہے:

لَکَ الْحَمْدُ يا إِلٰهَنا بِما أَنْزَلْتَ لَنا ما يُقَرِّبُنا إِلَيْکَ وَيَرْزُقُنا كُلَّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي كُتُبِکَ وَزُبُرِکَ، أَيْ رَبِّ نَسْئَلُکَ بِأَنْ تَحْفَظَنا مِنْ جُنُودِ الظُّنُونِ وَالأَوْهامِ، إِنَّکَ أَنْتَ الْعَزِيزُ العَلامُ.

تیری تعریف ہو اے ہمارے معبود کہ تو نے ہمارے لئے وہ چیز نازل کی جو ہمیں تیرا قرب عطا کرتی ہے اور ہمیں ہر وہ بھلائی دیتی ہے جو تو نے

اپنی کتابوں اور اپنے صحیفوں میں اتاری ہے اے پروردگار ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمیں گمانوں اور وہموں کے لشکروں سے بچائے رکھ بے شک تو غالب اور بڑے علم والا ہے۔

ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَقْعُدُ وَيَقُولُ:

پھر سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور یہ کلمات پڑھے:

أَشْهَدُ يا إِلٰهِي بِما شَهِدَ بِهِ أَصْفِيائُکَ وَأَعْتَرِفُ بِما اعْتَرَفَ بِهِ أَهْلُ الفِرْدَوْسِ الأَعْلى وَالجَنَّةِ العُلْيا وَالَّذِينَ طافُوا عَرْشَکَ الْعَظِيمَ، المُلْکُ وَالمَلَكُوتُ لَکَ يا إِلٰهَ العالَمِينَ.

اے میرے خدا میں بھی اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ جس کی گواہی تیرے برگزیدہ بندوں نے دی ہے اور ان باتوں کا اقرار کرتا ہوں جن کا اقرار خلد بریں کے رہنے والے اور تیرے عرش عظیم کا طواف کرنے والے کر چکے ہیں اے تمام جہانوں کے خدا! زمین و آسمان کی بادشاہت تیرے ہی لئے ہے۔

الصلاۃ الوسطیٰ

(درمیانی نماز)

دن میں تین وقت یعنی صبح، دوپہر اور شام کو ادا کی جائے۔

وَمَنْ أَرادَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُ أن يغسل يديه وفى حين الغسل يقول:

جو یہ نماز پڑھنے کا ارادہ کرے وہ (یوں وضو کرے کہ) اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور دھوتے وقت کہے:

إِلهِي قَوِّ يَدِيْ لِتَأْخُذَ كِتابَكَ بِاسْتِقامَةٍ لا تَمْنَعُها جُنُودُ العالَمِ ثُمَّ احْفَظْها عَنِ التَّصَرُّفِ فِي ما لَمْ يَدْخُلْ فِي مِلْكِها، إِنَّكَ أَنْتَ المُقْتَدِرُ القَدِيْرُ.

اے میرے خدا! میرے ہاتھوں کو مضبوط کر دے تاکہ وہ تیری کتاب کو ایسی استقامت سے تھام لیں کہ تمام جہان کے لشکر بھی مجھ سے نہ چھڑا سکیں پھر ان ہاتھوں کو ان چیزوں میں دخل انداز ہونے سے محفوظ رکھ جو ان کی ملکیت نہیں ہیں۔ بے شک تو اقتدار اور قدرت کا مالک ہے۔

وفى حين غسل الوجه يقول:

اور چہرہ دھوتے وقت یہ کلمات کہے:

أَيْ رَبِّ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ نَوِّرْهُ بِأَنْوارِ وَجْهِكَ ثُمَّ احْفَظْهُ عَنِ التَّوَجُّهِ إِلى غَيْرِكَ .

اے پروردگار میں تیری طرف متوجہ ہوں تو اپنے چہرہ جمال کے انوار سے میرے چہرے کو منوّر کر دے پھر اسے غیر کی طرف متوجہ ہونے سے بچائے رکھ۔

وبَعْدُ لَهُ أَنْ يَقُومَ مُتَوَجِّهًا إِلى القِبْلَةِ وَيقول:

اس کے بعد قبلہ کی جانب متوجہ ہو کر اس طرح نماز شروع کرے:

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لا إِلهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَمْرُ وَالخَلْقُ، قَدْ أَظْهَرَ مَشْرِقَ الظُّهُوْرِ وَمُكَلِّمَ الطُّوْرِ الَّذِيْ بِهِ أَنارَ الْأُفُقُ الْأَعْلى وَنَطَقَتْ سِدْرَةُ الْمُنْتَهى وَارْتَفَعَ النِّداءُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّماءِ قَدْ أَتَى المالِكُ الْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ وَالْعِزَّةُ وَالجَبَرُوْتُ لِلّٰهِ مَوْلَى الْوَرى وَمالِكِ الْعَرْشِ وَالثَّرى .

خدا گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں حکم اسی کا چلتا ہے اور سب مخلوق اسی کی ہے جس نے اس مشرق ظہور اور مکلّم طور کو ظاہر فرمایا جس کے ذریعے افق اعلیٰ روشن ہو گیا اور سدرۃ المنتہیٰ بول اٹھا آسمان و زمین میں نداء بلند ہوئی مالک آ پہنچا ملک وملکوت عزت وجبروت خدا ہی کے لئے ہے جو تمام عالم کا مولیٰ اور عرش وفرش کا مالک ہے۔

ثُمّ يركع وَيقول :

پھر رکوع کرے اور کہے:

سُبْحانَكَ عَنْ ذِكْرِيْ وَذِكْرِ دُوْنِيْ وَوَصْفِي وَوَصْفِ مَنْ فِي السَّمواتِ وَالْأَرَضِيْنَ.

اے خدا! میرے اور میرے ماسوا سب کے ذکر سے تو پاک ہے میرے وصف کرنے اور تمام آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کی تعریف سے تو بالاتر ہے۔

ثمّ يقوم للقنوت وَيقول:

پھر قنوت کے لئے کھڑا ہو ہاتھ اٹھا کر یوں دعا کرے:

يا إِلهِي لا تُخَيِّبْ مَنْ تَشَبَّثَ بِأَنامِلِ الرَّجاءِ بِأَذْيالِ

رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمِيْنَ.

اے میرے خدا! اسے محروم نہ کر جو تیرے رحمت وفضل کے دامنوں کو امید کی انگلیوں سے تھام رہا ہے۔ اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔

ثمّ يقعد وَيقول:

پھر بیٹھ جائے اور یہ پڑھے:

أَشْهَدُ بِوَحْدانِيَّتِكَ وَفَرْدانِيَّتِكَ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ قَدْ أَظْهَرْتَ أَمْرَكَ وَوَفَيْتَ بِعَهْدِكَ وَفَتَحْتَ بابَ فَضْلِكَ عَلى مَنْ فِي السَّمواتِ وَالْأَرَضِيْنَ وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالْبَهاءُ عَلى أَوْلِيائِكَ الَّذِيْنَ ما مَنَعَتْهُمْ شُئُوناتُ الْخَلْقِ عَنِ الإِقْبالِ إِلَيْكَ وَأَنْفَقُوْا ما عِنْدَهُمْ رَجاءَ ما عِنْدَكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الْكَرِيْمُ.

میں تیری یگانگت و یکتائی کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے اپنا امر ظاہر فرمایا اور اپنا عہد پورا کر

دیا اور آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کے لئے اپنے فضل کا دروازہ کھول دیا۔ رحمت وسلامتی اور تحیت وروشنی تیرے ان اولیا پر جنہیں دنیا کی نیرنگی تیری طرف بڑھنے سے نہ روک سکی اور اُنہوں نے اس چیز کی امید میں جو تیرے پاس ہے سب کچھ خرچ کر دیا۔ بے شک تو بخشنے والا اور کرم فرمانے والا ہے۔

اگر کوئی بڑی آیت نہ پڑھ سکے تو اس کی جگہ یہ آیت پڑھ لینا کافی ہے

"شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لا إِلٰهَ إِلَّا هُو الْمُهَيْمِنُ الْقَيُّومُ."

خدا نے اس بات کی شہادت دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مہیمن وقیوم ہے۔

اور بیٹھنے کی حالت میں یہ پڑھ لینا ہی کافی ہے

" أَشْهَدُ بِوَحْدانِيَّتِكَ وَفَرْدانِيَّتِكَ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ."

میں تیری وحدانیت اور یکتائی کی شہادت دیتا ہوں اور یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

الصلاة الصغیر

(چھوٹی نماز)

دن میں ایک بار زوال کے وقت پڑھنی چاہیے۔

أَشْهَدُ يا إِلٰهِي بِأَنَّكَ خَلَقْتَنِي لِعِرْفانِكَ وَعِبادَتِكَ، أَشْهَدُ فِي هذا الْحِيْنِ بِعَجْزِيْ وَقُوَّتِكَ وَضَعْفِيْ وَاقْتِدارِكَ وَفَقْرِيْ وَغَنائِكَ، لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْقَيُّومُ.

میں شہادت دیتا ہوں اے میرے معبود کہ تو نے مجھے اپنے عرفان وعبادت کے لئے پیدا کیا ہے میں اس وقت اپنی عاجزی اور تیری قوت اور اپنے ضعف اور تیرے اقتدار اور اپنے فقر اور تیری غنا کی گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو مہیمن وقیوم ہے۔

سوال وجواب

p: اگر کوئی شخص غسل کر چکا ہو اور اپنے تمام بدن کو دھو چکا ہو تو کیا پھر بھی وضو کرنا چاہیے؟

q: ہر حالت میں وضو کرنا چاہیے۔

p: اگر کسی اور کام کے لئے وضو کیا ہو اور نماز کا وقت بھی آجائے تو کیا اسی وضو سے نماز پڑھی جا سکتی ہے یا نیا وضو کرنا ضروری ہے؟

q: وہی وضو کافی ہے۔ نیا وضو ضروری نہیں۔

p: صبح کی نماز کے لئے جو وضو کیا ہے اسی وضو سے دوپہر کی نماز پڑھ سکتے ہیں اور کیا دوپہر کے وضو سے شام کی نماز ادا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

q: وضو نماز کے ساتھ وابستہ ہے۔ ہر نماز کے لئے نیا وضو کرنا ضروری ہے۔

p: سخت سردی میں یا ہاتھ منہ پر کوئی زخم ہو تو بھی وضو کی جگہ صرف

"**بسم اللّٰہ الاطہر الاطہر**" کہنا جائز ہے یا نہیں؟

q: سخت سردی میں گرم پانی سے وضو ہو سکتا ہے اور ہاتھ اور منہ پر زخم ہو یا کہیں درد وغیرہ ہو جس کے باعث پانی کا استعمال مضر ہو تو ایسی صورت میں بھی وضو کی جگہ "**بسم اللّٰہ الاطہر الاطہر**" پڑھ لینا چاہئے۔

p: صبح زوال اور شام کے وقت کی تفصیل کیا ہے؟

q: طلوع آفتاب کے نزدیک صبح ہوتی ہے۔ زوال دوپہر کا وقت۔ شام غروب کا وقت۔ صبح کی نماز طلوع فجر سے زوال تک پڑھ سکتے ہیں اور وقت زوال کی نماز غروب تک اور شام کی نماز دو گھنٹے غروب آفتاب کے بعد پڑھی جا سکتی ہے۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

p: لوحِ بشارت عظمیٰ میں تین نمازیں بیان فرمائی ہیں۔ کیا یہ تینوں نمازیں ہر شخص پر فرض ہیں؟

q: ان تینوں نمازوں میں سے ایک ہی نماز ادا کرنا فرض ہے۔

انسان جو نماز اختیار کرنا چاہے ادا کر سکتا ہے۔

p: تیسری نماز جو وقت زوال پڑھی جاتی ہے بیٹھ کر پڑھی جائے یا کھڑے ہو کر؟

q: ادب کے ساتھ کھڑے ہو کر پڑھنا بہتر اور زیادہ پسندیدہ ہے۔

p: بڑی نماز جسے دن رات میں کسی ایک وقت پڑھنے کا حکم ہے کیا دن میں صرف ایک ہی بار پڑھی جائے یا کئی بار؟

q: بڑی نماز دن رات میں فقط ایک بار ادا کرنا کافی ہے اور جو شخص یہ بڑی نماز پڑھتا ہے اسے درمیانی اور چھوٹی نماز معاف ہے۔

p: ہر فوت شدہ نماز کے لئے ایک سجدہ ہے اس کی تفصیل کیا ہے؟

q: یہ سجدہ ہر اس نماز کے لئے ہے جو سفر میں اور مواقع ناامن پر فوت ہو گئی ہو۔ اگر نماز کے وقت آدمی اطمینان کی جگہ پر ہو تو مقررہ وقت پر نماز ادا کرے اور یہ حکم سجدہ جو فوت شدہ نماز کے لئے ہے سفر و حضر دونوں کے متعلق یکساں ہے۔

p: آیہ مبارکہ "**فی الاسفار انا نزلتم**" میں جو حکم سجدہ ہے یہ اس نماز کی جگہ ہے جو سفر میں عدم اطمینان کے باعث فوت ہو جائے یا سفر میں بالکل نماز ساقط ہے اور اس کی جگہ سجدہ واحدہ کرنا چاہئے؟

q: اگر نماز کا وقت آجائے اور امن و اطمینان نہ ہو تو اطمینان کے مقام پر پہنچ کر ہر فوت شدہ نماز کی جگہ ایک سجدہ کرنا چاہئے اور آخری سجدے کے بعد چار زانو بیٹھ کر ۱۸ بار "**سبحان اللّٰہ ذی الملک و الملکوت**" پڑھنا چاہیے۔ سفر میں امن و اطمینان ہو تو نماز ساقط نہیں۔

p: اطمینان کی جگہ پہنچ کر نماز کا وقت آجائے تو نماز ہی پڑھنی چاہئے وہاں بھی ایک نماز کی بجائے ایک سجدہ کر سکتے ہیں؟

q: مواقع ناامن کے سوا نماز کبھی نہ چھوڑی جائے۔

p: جب کہ فوت شدہ نمازوں کے متعدد سجدے ہوں تو ہر سجدے کے بعد "**سبحان اللّٰہ ذی الملک و الملکوت**"

پڑھنا چاہئے یا نہیں؟

q: متعدد سجدوں کے بعد متعدد بار یہ ذکر دہرانا ضروری نہیں ہے صرف آخری سجدہ کے بعد ۱۸ مرتبہ ذکر کافی ہے۔

p: اگر حضر میں نماز فوت ہو جائے تو فوت شدہ نماز کی جگہ ایک سجدہ لازم ہے یا نہیں؟

q: پہلے سوالات کے جواب میں لکھا جا چکا ہے۔ یہ حکم سفر و حضر میں یکساں ہے۔

p: کیا نماز آیات کی جگہ نازل شدہ آیت کی تلاوت فرض ہے؟

q: یہ فرض نہیں ہے۔

چند اہم تفاصیل

1 نماز کے وقت سے قبل وضو کیا جائے یا وقت پر دونوں طرح ٹھیک ہے۔ نئے وضو کی ضرورت نہیں بجز اس صورت کے کہ وضو زائل ہو جائے۔ وضو کا نماز سے بلا فاصلہ متصل ہونا شرط نہیں ہے۔

2 تلاوت آیات اور نماز کے وقت ننگے سر رہنے کے متعلق سوال ہوا تو حضرت ولی امر اللہ نے فرمایا کہ منع نہیں ہے مگر مشرقی لوگوں میں پسند نہیں کیا جاتا۔

3 تنہا تنہا نماز پڑھنی چاہئے۔ جماعت کا حکم منسوخ کر دیا گیا ہے۔ صرف نماز جنازہ با جماعت پڑھنی چاہئے۔

4 جن مقامات پر رات دن بڑے ہوتے ہیں وہاں گھڑی سے یا وقت کا اندازہ کرنے والے دیگر ذرائع و آلات سے چوبیس گھنٹے میں نمازوں کے اوقات معلوم کر کے نماز پڑھنی چاہئے۔

5 خداوند عالم حکم دیتا ہے کہ جس کسی کو پانی نہ ملے تو وہ وضو کی جگہ

پانچ بار "**بسم اللّٰہ الاطہر الاطہر**" پڑھ لے اور نماز ادا کر لے۔

6 آخر نماز میں جو کلمات بیٹھ کر پڑھنے کا حکم ہے اس کے متعلق سوال ہوا کہ یہ کلمات پڑھتے وقت کرسی پر بیٹھ سکتے ہیں یا فرش پر ہی بیٹھنا چاہئیے۔ حضرت ولی امر اللہ نے فرمایا۔ کرسی پر بیٹھنا بھی جائز ہے مگر فرش پر بیٹھنا احسن و اولیٰ ہے۔

7 ایام ماہواری میں عورتوں کو نماز روزہ معاف ہے۔ انہیں چاہئیے کہ روزانہ زوال کے وقت باوضو ہو کر ۹۵ بار یہ ورد کریں "**سبحان اللّٰہ ذی الطلعتہ و الجمال**" یعنی اللہ کی تعریف ہو جو طلعت و جمال کا مالک ہے"۔

چند سابقہ شریعتوں میں ماہواری کے ایام میں عورتوں کو نجس خیال کیا جاتا تھا اور انہیں نماز اور روزہ کے فرائض کی ممانعت تھی۔ اب ان کے نجس ہونے کے تصور کو حضرت بہاء اللہ نے منسوخ کر دیا ہے۔

بیت العدل اعظم نے توضیح فرمائی ہے کہ کتاب اقدس میں جن فرائض اور واجبات سے معافی دی ہے وہ جیسا کہ الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے معافی ہے نہ کہ کوئی ممانعت، کوئی بھی مرد یا عورت جو اس معافی سے استفادہ کرنا چاہے اس کو عام اجازت ہے۔ تاہم بیت العدل اعظم کا مشورہ یہ ہے کہ یہ فیصلہ کرتے وقت کہ معافی سے فائدہ اٹھایا جائے یا نہ مومن کو دانشمندی سے کام لینا چاہئے اور اسے احساس کرنا چاہئے کہ حضرت بہاء اللہ نے معقول وجوہات کی بنا پر معافی دی ہے۔

8 جو آدمی بیماری کی وجہ سے کمزور ہو، اسے نماز اور روزہ معاف ہے اور ستر (۷۰) سال کی عمر میں ہر شخص کو نماز اور روزہ معاف ہے۔

9 صلوٰۃ الآیات یعنی کسوف و خسوف وغیرہ کی نماز معاف کر دی گئی۔ جب قدرت الٰہی کے نشانات ظاہر ہوں تو یوں کہنا چاہیے۔"**العظمتہ للّٰہ رب ما یری و ما لا یری رب العالمین**" یعنی "تمام عظمت و جلال خدا ہی کے لئے ہیں جو

ہر دیدہ ونادیدہ چیز کا اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔“

0 ہر پاک چیز پر سجدہ کیا جا سکتا ہے اور کوئی خاص سجدہ گاہ کی الگ سے ضروری نہیں ہے۔

a لباس پشمینہ یا ہڈی وغیرہ بے روح چیز نماز پڑھتے وقت بدن پر ہو تو نماز باطل نہیں ہوتی۔ سمور، سنجاب، خز، ریشمی لباس مرد بھی پہن سکتے ہیں۔

b سفر میں امن واطمینان نہ ہو تو اطمینان کی جگہ پہنچ کر ہر فوت شدہ نماز کی جگہ ایک سجدہ کرنا چاہیئے۔ سجدہ میں یہ پڑھنا چاہیئے ”**سبحان اللّٰہ ذی العظمتہ و الاجلال و الموھبتہ و الافضال**“ اگر کوئی یہ پوری عبارت نہ پڑھ سکے تو صرف سبحان اللہ کہنا کافی ہے اور سجدہ کرنے کے بعد ہیکل توحید پر یعنی چار زانو ہو کر بیٹھنا چاہیئے اور اٹھارہ مرتبہ یہ پڑھنا چاہیئے ”**سبحان اللّٰہ ذی الملک و الملکوت**“۔

c سولھویں سال میں داخل ہونے پر ہر لڑکا اور لڑکی بالغ ہیں اور

دونوں کے لئے یکساں طور پر نماز پڑھنا فرض ہے۔

d ذکر اللہ ابہیٰ ہر مومن کو چاہیئے کہ ہر روز اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئے اور متوجہ الی اللہ ہو کر بیٹھے اور ۹۵ مرتبہ اللہ ابہیٰ پڑھے۔ فاطر سماء نے اسی طرح حکم دیا ہے جبکہ وہ عظمت و اقتدار کے ساتھ عرش اسماء پر جلوہ گر ہوا ہے۔

e رسالہ سوال و جواب میں ذکر ہے ”نماز کے لئے وضو کیا ہو تو اسی وضو سے یہ ذکر اللہ ابہیٰ کیا جا سکتا ہے نئے وضو کی ضرورت نہ ہوگی اور یہ ذکر طلوع آفتاب سے پہلے بھی کیا جا سکتا ہے۔ بعض نمازوں اور دعاؤں کے ساتھ وضو کی تخصیص کی گئی ہے تینوں نمازوں کے ادا کرنے، روزانہ پچانوے مرتبہ ”اللہ ابہیٰ“ کا ذکر کرنے، عورتوں کے ماہواری کے ایام میں نماز اور روزہ کے بدلے مخصوص آیت کی تلاوت کرنے سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔ وضو میں ہاتھوں اور منہ کا دھونا شامل ہوتا ہے جو نماز ادا کرنے سے پہلے کیا جاتا ہے نماز وسطیٰ کے سلسلے میں وضو کے ساتھ ساتھ چند آیات کی تلاوت بھی کی جاتی ہے۔